Professional Development for Quality Education

2

اُردو

ٹیچرز گائیڈ

سبقی منصوبہ بندی

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

اُردُو ہماری قومی زبان ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت ہے۔ یہ ہماری قومی یک جہتی اور اتحاد کی علامت ہے۔ یہ ہماری تہذیب وتمدن اور ثقافت کے تحفظ کی امین ہے۔ اس سے فکر و عمل کی وحدت جنم لیتی ہے۔ وحدتِ زبان کی اسی ملکی و قومی اہمیت کے پیشِ نظر بانیِ پاکستان قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اُردُو کو مملکتِ خداداد پاکستان کی سرکاری زبان قرار دِیا۔ اس میں کوئی شک و شبہہ نہیں کہ یہ زبان وطنِ عزیز کی نظریاتی سرحدوں کے تحفظ اور ملکی وحدت کے قیام کی ضمانت ہے۔ یہ زبان چاروں صوبوں کے رہنے والوں کو قریب کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔

اُردُو زبان کی قومی و ملکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اِس زبان کی تدریس ہمارے نصاب کا لازمی حصہ ہے۔ 2021ء میں یکساں قومی نصاب کے تحت پرائمری سطح کی درسی کتابیں متعارف کرائی گئیں۔ اس سلسلے میں اُردُو کی کتابیں بھی شائع کی گئیں۔ یکساں قومی نصاب کی مؤثر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی تربیت کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔ چناں چہ صوبۂ پنجاب کے سرکاری مدارس میں پرائمری جماعتوں کے مختلف مضامین کی تدریس پر مامور اساتذۂ کرام کو یکساں قومی نصاب، اس کے اغراض و مقاصد، جدید تدریسی طریقوں اور جائزے کے نظام وغیرہ سے رُوشناس کیا گیا۔

اب قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور نے ضروری سمجھا کہ یکساں قومی نصاب کے تحت مرتب کی گئی درسی کتابوں کی بہتر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی مزید راہ نمائی کی جائے۔ اس مقصد کے لیے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی منصوبہ بندی کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظرِ ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہو۔

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدد و معاون ہو گی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کر کے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کر سکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کر کے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہو گا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہو گا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔

اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیش نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

حاصلات تعلم اردو جماعتِ دوم

SLOs / حاصلات تعلم	LP #
میرا پیارا وطن	
سادہ نظم پارے سمجھ کر درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔	1
حمد	
تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔	2
نعت	
آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔	3
الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔	4
پیارے رسول خاتم النّبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم	
الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں، مثلاً "راگ" سے /ر/ ہٹا کر /س/ لگا کر "ساگ"۔	5
ایک منٹ میں کم از کم چالیس اختراعی ہجّوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔	6
اپنے گھر، سکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے تحریر کر سکیں۔	7
بانو کا طوطا	
متن کو فہم سے پڑھ سکیں	8
تصویری کہانی پر گُفت گُو کر سکیں۔	9
"یا" دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً: پانی میں اور "نی"	10
بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کر سکیں	11
سوالیہ جملے بنا سکیں۔	12

13	جملوں میں رَموزِ اوقاف کا درست استعمال کر سکیں
	چڑیا اور چوہا
14	انفرادی آوازیں سُن کر اِن آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں؟ مثلاً ’ع + و + ر + ت‘ سُنیں تو انھیں ملا کر لفظ ’عورت‘ بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ)
15	مذکّر اور مونث اَسما کی عام جمع بنا سکیں، جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔
16	نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ / سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
	تارے
17	ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں، جیسے رات، بات۔
18	کلمہ اور مُہمل میں فرق کر سکیں۔
	قائد اعظم (رحمتہ اللہ علیہ)
19	حروفِ جار (میں، سے، کو پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔
	محنت کرنے والے
20	اپنی ذات، اپنے گھر، علاقے اور ارد گرد کے بارے میں بات کر سکیں۔
21	جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
	میرا پیارا وطن
22	کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
23	جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔
	آؤ مل کر درخت لگائیں
24	پڑھی سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کر سکیں۔
25	گھر، سکول اور محلے میں عام استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پودے، بیرونی دیواروں اور بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں

اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔	
فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مستقبل) کی پہچان کر سکیں	26
صفائی کا خیال رکھیں	
ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سُن اور بنا سکیں۔	27
ایک سے دس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔	28
سماجی ضرویات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں، مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔	29
گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔	30
ساری دنیا اپنا گھر ہے (نظم)	
کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں	31
سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔	32
علامہ محمد اقبال	
کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔	33
کھیلیں آنکھ مچولی	
سُن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔	34
فعل امر و نہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔	35
دوستی ہو تو ایسی	
منفی جملے بنانا سیکھ سکیں۔	36
ایک سے تیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔	37
بچ کی سیر (نظم)	

الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں۔	38
گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاق رائے سے تلاش کر سکیں۔	39
ایک سواری بڑی پیاری	
تصویری کہانی پر گُفت گُو کر سکیں۔	40
املے کے حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔	41
موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک بادی)، انکسار اور تاسُّف (افسوس) کے کلمات ادا کر سکیں۔	42
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)	
ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔	43
واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔	44
سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ سکیں۔	45

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1۔	دیباچہ		
2۔	تعارف		
3۔	سبق کی منصوبہ بندی		
	سبق نمبر1۔	نظم کی درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی میرا پیارا وطن	01
	سبق نمبر2۔	تصویر یا خاکہ دیکھ کر جملے لکھنا حمد	03
	سبق نمبر3۔	مصرعے، اشعار اور نعتیں سن کر پسند کا اظہار کرنا نعت	05
	سبق نمبر4۔	متضاد الفاظ نعت	07
	سبق نمبر5۔	حروف کی تبدیلی سے نئے الفاظ بنانا پیارے رسول خاتَم ُالنَّبیّین صَلَّی اللّٰہ ُعَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم ُ	09
	سبق نمبر6۔	اختراعی ہجے یا بے معنی الفاظ پیارے رسول صَلَّی اللّٰہ ُعَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم ُ	11
	سبق نمبر7۔	لکھنے کی مہارت پیارے رسول صَلَّی اللّٰہ ُعَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم ُ	13
	سبق نمبر8۔	پڑھنے کی مہارت بانو کا طوطا	15
	سبق نمبر9۔	بولنے کی مہارت پیدا کرنا بانو کا طوطا	17
	سبق نمبر10۔	جوڑ سے توڑ بانو کا طوطا	19

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر11۔	باترتیب جملے بانو کا طوطا	21
سبق نمبر12۔	باترتیب جملے بانو کا طوطا	23
سبق نمبر13۔	رموز اوقاف بانو کا طوطا	25
سبق نمبر14۔	توڑ سے جوڑ چڑیا اور چوہا	27
سبق نمبر15۔	مذکر اور مونث اسما کی عام جمع بنانا چڑیا اور چوہا	29
سبق نمبر16۔	نظم، کہانی یا واقعہ سُن کر پسند ناپسند کا اظہار کرنا چڑیا اور چوہا	31
سبق نمبر17۔	ہم آواز الفاظ تارے (نظم)	35
سبق نمبر18۔	کلمہ اور مہمل تارے	38
سبق نمبر19۔	حروفِ جار قائداعظم (رحمتہ اللہ علیہ)	41
سبق نمبر20۔	اپنی ذات یا گھر کے بارے میں گُفت گو کرنا محنت کرنے والے	43
سبق نمبر21۔	فعل کی پہچان محنت کرنے والے	46
سبق نمبر22۔	تصویر یا منظر دیکھ کر ردِ عمل کا اظہار میرا پیارا وطن	49
سبق نمبر23۔	فعل، فاعل اور مفعول میرا پیارا وطن	52

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر24۔	معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کرنا آؤمل کر درخت لگائیں	55
سبق نمبر25۔	عام استعمال کی چیزوں کا خیال رکھنا آؤمل کر درخت لگائیں	58
سبق نمبر26۔	فعل کی اقسام کی پہچان آؤمل کر درخت لگائیں	60
سبق نمبر27۔	ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنانا صفائی کا خیال رکھیں	64
سبق نمبر28۔	ایک سے دس تک گنتی صفائی کا خیال رکھیں	68
سبق نمبر29۔	سماجی ضروریات کے مطابق ہدایات تحریر کرنا صفائی کا خیال رکھیں	71
سبق نمبر30۔	گروہی کاموں میں شمولیت اور ذمہ داری کی انجام دہی صفائی کا خیال رکھیں	73
سبق نمبر31۔	رموز اوقاف بانو کا طوطا(نظم)	77
سبق نمبر32۔	سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا ساری دنیا اپنا گھر ہے(نظم)	80
سبق نمبر33۔	کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھنا علامہ محمد اقبال	83
سبق نمبر34۔	سن کر ہدایات پر عمل کرنا کھیلیں آنکھ مچولی	88
سبق نمبر35۔	فعل امر و نہی کے جملے بنانا کھیلیں آنکھ مچولی	91
سبق نمبر36۔	منفی جملے دوستی ہو تو ایسی	94

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
سبق نمبر37۔	درست عددی ترتیب دوستی ہو تو ایسی	97
سبق نمبر38۔	الف بائی ترتیب صبح کی سیر (نظم)	100
سبق نمبر39۔	باہمی اتفاقِ رائے اور بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا۔ صبح کی سیر (نظم)	103
سبق نمبر40۔	تصویری کہانی پر گفتگو کرنا۔ ایک سواری بڑی پیاری	105
سبق نمبر41۔	املا کی سمجھ ایک سواری بڑی پیاری	108
سبق نمبر42۔	موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت، مبارک باد، انکسار اور افسوس کے کلمات ادا کرنا ایک سواری بڑی پیاری	111
سبق نمبر43۔	ذاتی پسند ناپسند کا اظہار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)	113
سبق نمبر44	واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)	115
سبق نمبر45۔	سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھنا ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)	118
مرتبین و معاونین		121

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 **سبق نمبر-1**

عنوان: نظم کی درست تلفظ کے ساتھ پڑھائی

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم: سادہ نظم پارے سمجھ کر درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم "میرا پیارا وطن" کی تفہیم و تدریس کو مؤثر بنانے کے لئے پاکستانی ثقافت اور پاکستانی پرچم پر مشتمل چارٹ کا استعمال کیا جائے گا۔
- سبق کی تدریس کو دلچسپ بنانے کے لیے بچوں سے میرا وطن کے متعلق مختلف سوالات کیے جائیں۔
- بچوں کو غور و فکر کرنے اور اپنے خیالات کا بہترین اظہار کے لئے مواقع فراہم کیے جائیں۔
- بچوں کو لے اور ترنم کے ساتھ نظم پڑھنے کا طریقہ سکھایا جائے۔ تا کہ بچے نثر اور نظم میں فرق محسوس کر سکیں۔

تعارف:(۵منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ

- نظم کسے کہتے ہیں؟
- ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟
- ہم کس ملک میں رہتے ہیں؟
- آپ اپنے ملک سے کتنا پیار کرتے ہیں؟
- طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے چارٹ کے ذریعے بتایا جائے گا کہ ہمارے وطن کا جھنڈا کیسا ہے اور اس میں رنگ کیا ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے چار صوبے ہیں(پنجاب، سندھ خیبر پختونخوا اور بلوچستان)۔ اور اس کی ثقافت سے بچوں کو متعارف کرایا جائے گا۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر واضح کیے جائیں۔

اس بات کی اہمیت پر زور دیا جائے گا کہ وطن ہمارے لیے سب کچھ ہے، اس کی ثقافت اور نظارے بہت خوب صورت ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کے سامنے نظم میرا پیارا وطن درست تلفظ، لے، آہنگ، مؤثر لب ولہجہ اور غنایت کے ساتھ پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

طلبہ کی تعداد کے لحاظ سے بچوں کے مختلف گروپس بنائے جائیں اور نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 74 پر موجود نظم لکھنے اور اسے اپنے گروپ کے ساتھ لے اور آہنگ کے ساتھ مل کر پڑھنے کو کہیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

نظم میں موجود مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ بچوں میں تقسیم کیے جائیں۔ اور ان الفاظ کو درست تلفظ کے ساتھ سنا جائے اور اغلاط کی صورت میں اصلاح کی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج انھوں نے اپنے پیارے وطن کے متعلق سبق سے کیا سیکھا ہے۔ وطن کے متعلق پوچھتے ہوئے وطن کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 78 پر دیے گئے اشعار کو درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں گے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور اغلاط کی صورت میں اصلاح کی جائے گی۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

اپنے پیارے وطن کے متعلق اپنی پسند کے پانچ اشعار اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں گے اور درست تلفظ کے ساتھ سنائیں گے۔

عنوان: تصویر یا خاکہ دیکھ کر جملے لکھنا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں

وسائل: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، خانہ کعبہ کا تصویری چارٹ، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم کی تدریس کو موثر بنانے کے لیے خانہ کعبہ کا ماڈل یا خانہ کعبہ کا تصویری چارٹ استعمال کیا جائے گا۔
- خاکے یا تصویر کی مدد سے تعارفی سوالات کیے جائیں گے۔
- اساتذہ خاکے کی مدد سے طلبہ میں حمد کے متعلق جملے بنانے کی صلاحیت پیدا کریں گے۔
- بچوں کو غور و فکر کرنے اور اپنے خیالات کے درست اظہار کے لیے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ

- اللہ تعالیٰ کا گھر کونسا ہے؟
- ہم کس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں؟
- ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟
- ہم سب کس کی عبادت کرتے ہیں؟
- حمد کسے کہتے ہیں؟
- طلبہ کے جوابات کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا جائے گا کہ وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات اور نعمتوں کے بارے میں پوچھتے ہوئے بورڈ پر جملے لکھے جائیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کے سامنے نظم "حمد" کی درست تلفظ، آواز کے اتار چڑھاؤ، موثر لب و لہجہ، اور غنائیت کے ساتھ پڑھائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

بچوں کو نظم "حمد" میں موجود الفاظ کے حوالے سے مختلف فلیش کارڈ دیے جائیں اور ان پر موجود الفاظ سے جملے بنانے کا کہا جائے۔

الفاظ	جملے
سورج	
روشنی	
رحمت	
نیکی	

جملے بناتے وقت الفاظ کا درست استعمال اور رموز و اوقاف کا خاص خیال رکھا جائے اور اس حوالے سے طلبہ کی راہ نمائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

جماعت میں بچوں کے دو گروپس بنائے جائیں۔ ہر گروپ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 4 پر موجود خاکہ کو دیکھ کر پانچ جملے بنائے۔

سرگرمی نمبر۳:(۱۰منٹ)

انفرادی طور پر تمام بچے نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 8 سے تصویری خاکہ دیکھ کر اپنی نوٹ بک میں پانچ جملے لکھیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آج انھوں نے اس سبق سے کیا سیکھا۔ طلبہ سے حمد کے متعلق جملے پوچھتے ہوئے تصویری خاکے کی وضاحت کی جائے گی۔

جانچ:(۴منٹ)

تصویری خاکہ دکھا کر بچوں سے مختلف سوالات کر کے جملے بنوائے جائیں گے اور اغلاط کی اصلاح کی جائے گی۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

بچے اپنے اردگرد کی مساجد کا جائزہ لے کر اس کے متعلق پانچ جملے اپنی نوٹ بک میں تحریر کر کے لائیں۔

عنوان: مصرعے، اشعار اور نعتیں سن کر پسند کا اظہار کرنا

نعت

مختص وقت: ۴۰ منٹ

جماعت: دوم

حاصلاتِ تعلم: آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سن کر پسند کا اظہار کر سکیں

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، چارٹس, فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم کے عنوان کے مطابق تعارفی سوالات کیے جائیں گے۔
- نظم کی تدریس کے لیے بنائے گئے نمونے کی تدریسی حکمت عملی کو اپناتے ہوئے سبق کو موثر بنایا جائے۔
- بچوں میں دل چسپی پیدا کرنے کے لیے ان سے نعت سنانے کو کہا جائے۔
- نعت سنانے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے لے اور آہنگ کے حوالے سے اغلاط کی صورت میں درستی کی جائے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ

- اللہ تعالی کے آخری نبی کا نام بتائیں؟
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے کون سا دین لائے؟
- نعت کسے کہتے ہیں؟

بچوں کے جوابات کو مد نظر رکھتے ہوئے واضح کیا جائے گا کہ وہ نظم جس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہا جاتا ہے۔بچوں سے نعت کے حوالے سے پوچھتے ہوئے نعت کے متعلق اشعار بورڈ پر لکھے جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

درج بالا نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے نمونے کے طور پر نعت کی پڑھائی کی جائے۔

تلفظ کی درست ادائیگی، موثر لب ولہجہ، آواز کا اتار چڑھاؤ، غنائیت اور درست لب ولہجہ۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

مختلف طلبہ سے نعت کے مختلف اشعار کی بلند خوانی کروائی جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ متعلقہ شعر درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔ اشعار درست تلفظ سے پڑھنے میں طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

نعت میں موجود نئے الفاظ فلیش کارڈ کی مدد سے طلبہ کو پڑھائے جائیں۔ الفاظ کی پڑھائی کرواتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ ادائیگی کا خاص خیال رکھا جائے۔ غلط تلفظ ادا کرنے کی صورت میں اسے بورڈ پر لکھ کر اعراب لگاتے ہوئے اس کا تلفظ واضح کیا جائے۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰منٹ)

بورڈ پر چند مصرعے یا شعر لکھیں اور بچوں کو بلا کر انفرادی طور پر درست تلفظ کے ساتھ پڑھوایا جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج انھوں نے نعت کے متعلق کیا سیکھا۔ بچوں کے جوابات کی روشنی میں واضح کیا جائے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام انسانوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا اور ہمارے لیے دین اسلام لائے۔

جانچ:(۴منٹ)

تمام طلبہ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴ پر موجود پانچ الفاظ کے جملے بنائیں اور پڑھ کر سنائیں۔ درست جملے بنا کر پڑھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور دیگر بچوں کی اغلاط کے حوالے سے رہ نمائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

بچے اپنی پسند کی کوئی ایک نعت لے اور آہنگ کے ساتھ زبانی یاد کر کے آئیں گے۔ اور نعت کو درست تلفظ کے ساتھ نوٹ بک میں لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: متضاد الفاظ

نعت

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: الفاظ کے متضاد بنا سکیں

وسائل: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کو موثر اور دل چسپ بنانے کے لیے متضاد اشیا پر مشتمل چارٹس استعمال کیے جائیں۔
- طلبہ کو نئے الفاظ سے روشناس کروانا، ان کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے الفاظ کو ان کے متضاد الفاظ میں تبدیل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- جماعت کے ماحول کو خوش گوار رکھنے اور بچوں کی دل چسپی کو برقرار رکھنے کے لئے بچوں سے مختلف الفاظ کے متعلق سوالات کرنا اور الفاظ کے درمیان فرق سے آگاہ کرنا۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- الٹ الفاظ کسے کہتے ہیں؟
- دن اور رات، زمین اور آسمان میں کیا فرق ہے؟
- آپ کے اوپر اور نیچے کیا ہے؟

طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے واضح کیا جائے گا کہ "جو الفاظ معنی کے لحاظ سے الٹ ہوں انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں" اوپر دیے گئے سوالات کی مدد سے بچوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر متضاد الفاظ لکھ کر فرق واضح کیا جائے گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

نصابی کتاب میں موجود نظم "نعت" کو بچوں کے سامنے درست لب ولہجہ اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھایا جائے گا۔ اس میں موجود الفاظ کے متضاد الفاظ کی نشان دہی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

جماعت میں طلبہ کے پانچ گروپس بنائے جائیں۔ ہر گروپ کو ایک فلیش کارڈ دیا جائے گا جس پر ایک لفظ تحریر ہو گا۔ ایک گروپ اپنا فلیش کارڈ دوسرے گروپ کو دکھائے گا اور دوسرا گروپ اس لفظ کا متضاد بتائے گا۔ درست جواب بتانے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 13 پر موجود الفاظ کے درست متضاد کا انتخاب کریں اور انفرادی طور پر نصابی کتاب پر حل کر کے دکھائیں۔

سرگرمی نمبر۳:(۱۰منٹ)

کلاس میں ایک ایسا چارٹ آویزاں کریں جس میں کچھ الفاظ لکھے ہوئے ہوں۔ اور جماعت میں سے مختلف بچوں کو بلا کر ان الفاظ کے آگے ان کے متضاد لکھنے کو کہیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج انھوں نے کیا سیکھا ہے۔ بچوں کے جوابات کی روشنی میں متضاد الفاظ کی اہمیت اور روزمرہ زندگی میں اس کے استعمال کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔

جانچ:(۴منٹ)

تختۂ تحریر پر مختلف الفاظ لکھ کر طلبہ سے ان کے متضاد کے بارے میں پوچھا جائے۔ درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی درستی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

تمام طلبہ اپنے گھر سے اردگرد کی مختلف اشیا کا جائزہ لے کر دس کے نام لکھ کر ان کے متضاد لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: حروف کی تبدیلی سے نئے الفاظ بنانا

پیارے رسول خاتَمَ النَّبِیّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں مثلاً راگ سے / ر / ہٹا کر / س / لگا کر ساگ۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کو قابل فہم اور موثر بنانے کے لیے چارٹس اور فلیش کارڈ کا استعمال کیا جائے۔
- بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور ان کے مفہوم سے آگاہ کیا جائے۔
- سبق میں بچوں کی دل چسپی برقرار رکھنے کے لئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کے متعلق کوئی دل چسپ واقعہ بچوں کو سنایا جائے اور خاتم النبیین کے حوالے سے بچوں میں شعور پیدا کیا جائے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے مختلف نوعیت کے سوالات پوچھے جائیں جیسا کہ

- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کا کیا نام ہے؟
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین کیوں کہا جاتا ہے؟

طلبہ سے پوچھا جائے کہ لفظ پانی کے پہلے حرف / پ / کی جگہ کوئی اور حرف لگانے سے کون کون سے الفاظ بن سکتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے طلبہ کو لفظوں کے کھیل کے مفہوم سے روشناس کروایا جائے اور واضح کیا جائے کہ جب ہم ایک لفظ سے مزید نئے الفاظ بناتے ہیں تو اس کو لفظوں کا کھیل کہتے ہیں۔ یعنی لفظوں سے کھیل کر آپ بہت سارے نئے الفاظ بنا سکتے ہیں اور ان کو اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح کچھ الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ کے سامنے اس کی وضاحت کی جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 16 کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھایا جائے۔ طلبہ کو ان میں موجود الفاظ سے نئے الفاظ بنانے میں مدد کی جائے اور الفاظ کے درست مفہوم سے روشناس کروایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

کلاس میں مختلف گروپس بنائے جائیں اور ہر گروپ کو مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائیں ہر گروپ الفاظ کو دیکھ کر ایک نیا لفظ بنائے گا اور اس کو پڑھ کر سنائے گا۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

انفرادی طور پر تمام طلبہ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 20 پر موجود الفاظ سے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔ درست الفاظ بنانے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی درستی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰ منٹ)

جماعت میں ایک ایسا چارٹ آویزاں کیا جائے جس پر چند الفاظ لکھے ہوئے ہوں۔ طلبہ کو بلا کر ہر لفظ کے آگے ایک نیا لفظ بنا کر لکھنے کو کہا جائے۔ درست لفظ بنانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی نشان دہی کر کے درستی کی جائے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج انھوں نے اس سبق سے کیا سیکھا۔ بچوں سے لفظوں کے کھیل کے بارے میں پوچھتے ہوئے روزمرہ زندگی میں ان کے استعمال کی اہمیت کو واضح کیا جائے۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے چند الفاظ سے نئے الفاظ بنا کر سنانے کو کہا جائے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی صورت میں درستی کر کے نئے الفاظ بنانا سکھایا جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

تمام طلبہ اپنے ارد گرد کے ماحول کو دیکھ کر پانچ اشیا کے نام لکھیں گے اور ان الفاظ سے مزید نئے الفاظ بنا کر نوٹ بک پر لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: اختراعی ہجے یا بے معنی الفاظ

پیارے رسول خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: ایک منٹ میں کم از کم 40 اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکے۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کے لیے اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہی کے سلسلے میں نمونے کے طور پر حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختہ تحریر پر جواب لکھنے اور کتاب سے جواب تلاش کرنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- لفظ کسے کہتے ہیں؟
- با معنی اور بے معنی الفاظ میں کیا فرق ہے؟
- پانی با معنی لفظ ہے یا بے معنی؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں وضاحت کی جائے گی کہ ایسے الفاظ جن کے کوئی معنی نہ ہوں بے معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔ درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کے سامنے جماعت میں سبق کی تدریس کی جائے گی اور ان میں سے بے معنی الفاظ کے نیچے لائن لگائی جائے گی۔ درست تلفظ کے ساتھ ادائی اور روانی کے ساتھ بے معنی الفاظ پڑھنے کی مشق کروائی جائے گی۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 20 پر دی گی مشق کو تختۂ تحریر پر طلبہ کے مدد سے حل کروائیں۔ تختۂ تحریر پر لکھیں "ساگا" باری باری بچوں کو بلائیں اور ان سے الفاظ بنائیں اور بول کر سنائیں۔ یہی سرگرمی دیگر الفاظ کے لیے بھی کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو مختلف بے معنی الفاظ اور با معنی الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائیں۔ ان میں سے بے معنی الفاظ الگ کر کے پڑھ کر سنائیں۔

سرگرمی نمبر۳:(۱۰منٹ)

کلاس کو دو گروپس میں تقسیم کیا جائے اور نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 20 پر موجود بے معنی الفاظ کو روانی سے ہر گروپ باری باری پڑھے گا اور ہر گروپ مزید چار چار نئے بے معنی الفاظ بنا کر پیش کرے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں نے آج کے سبق میں کیا سیکھا ہے۔ طلبہ کے سوالات کے جوابات کی روشنی میں بے معنی الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے سبق کا اختتام کیا جائے۔

جانچ:(۴منٹ)

نصابی کتاب میں دیے گئے کچھ بے معنی الفاظ کو بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو کہیں بڑھ کر سنائیں اگر طلبہ کو سنانے میں دقت ہو تو اس کو اصلاح کریں اور درست الفاظ پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ درسی کتاب کے سبق "پیارے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میں سے دس الفاظ سے بے معنی الفاظ بنا کر نوٹ بک میں لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: لکھنے کی مہارت

پیارے رسول خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

مختص وقت: ۴۰

حاصلاتِ تعلم: اپنے گھر، سکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے تحریر کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ تحریر سکھانے کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے، جس میں اپنے گھر، سکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں تحریر کرنا سکھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختۂ تحریر پر لکھنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- جس جگہ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟
- آپ پڑھنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟
- آپ کے سکول میں کون کون سی چیزیں موجود ہیں؟
- گھر سے اسکول آتے ہوئے راستے میں کیا کیا نظر آیا؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں طلبہ کو گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور ارد گرد موجود مختلف چیزوں کے استعمال کے بارے میں بتایا جائے گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو درسی کتاب میں موجود سبق "پیارے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کی پڑھائی کروائی جائے گی طلبہ کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں بتایا جائے گا۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو سکول کا معائنہ کروایا جائے اور ان سے کہا جائے کہ جو چیزیں ان کو سکول میں نظر آ رہی ہیں ان کو اپنی نوٹ بک پر تحریر کریں اور پھر باری باری پڑھ کر سنائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

جماعت میں طلبہ کے دو گروپس بنائے جائیں۔ ہر گروپ کو نصابی کتاب کے سبق میں سے مختلف الفاظ سے جملے بنانے کو کہیں۔ اور باری باری دونوں گروپس کلاس کے سامنے اپنے جملے پڑھ کر سنائیں۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو گھر، سکول، مسجد اور ہسپتال کے ناموں پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائیں اور طلبہ کو ان پر جملے بنانے کو کہا جائے طلبہ کو سوچنے کا موقع دیا جائے تاکہ وہ مشق بہتر طریقے سے کر سکیں۔ تمام بچوں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ جو غلط بتائے اس کی اصلاح کی جائے۔

اختتام:(۳ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں نے آج سبق میں کیا سیکھا۔ طلبہ سے مسجد کے متعلق کچھ جملے بنوائیں۔ درست بتانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی درستی کی جائے۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ کو نوٹ بک پر اپنے اسکول کے متعلق پانچ جملے تحریر کرنے کو کہیں اور انفرادی طور پر ہر طلبہ کو چیک کریں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

تمام طلبہ اپنی نوٹ بک پر اپنے گھر کے متعلق سات جملے تحریر کر کے لائیں گے۔

عنوان: پڑھنے کی مہارت

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: متن کو فہم سے پڑھ سکے۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ متن کو فہم کے ساتھ پڑھنے کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جارہی ہے۔ جس میں سبق "بانو کا طوطا" پڑھایا جارہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختہ تحریر پر لکھنے اور متن کو سمجھنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے مختلف نوعیت کے سوالات پوچھے جائیں گے۔

- آپ کا پسندیدہ پرندہ کون سا ہے؟
- پالتو پرندے کون کون سے ہوتے ہیں؟
- آپ میں سے طوطا کس کس نے دیکھا ہوا ہے؟
- طوطا کس رنگ کا ہوتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں ان کو بتائیں کہ آج ہم سبق "بانو کا طوطا" کے بارے میں پڑھیں گے۔ طوطا ایک پالتو پرندہ ہے۔ اس لیے لوگ شوق سے گھروں میں پالتے ہیں۔ کچھ طوطے ہم سب کی طرح باتیں بھی کرتے ہیں۔ طلبہ کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

سبق "بانو کا طوطا" کے پہلے دو پیراگراف کی قرات نمونے کے طور پر کریں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں بچوں کو پالتو جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی تلقین کریں۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۲۳ کھولیں اور سبق کے پہلے پیراگراف میں موجود تمام مشکل الفاظ کو حروف اور ارکان کی مدد سے بورڈ پر لکھیں اور اونچی آواز میں پڑھیں۔ جماعت میں کسی بھی بچے سے کہیں کہ وہ پہلا پیراگراف پڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی لفظ پڑھنے میں مشکل ہو تو اس لفظ کو بورڈ پر لکھیں اور پیراگراف ختم ہونے کے بعد تمام بچوں کی توجہ بورڈ کی طرف دلا کر اس لفظ کو پڑھنا سکھائیں۔ پیراگراف کو اسی طریقے سے دوبارہ پڑھیں اور بچوں میں فہم اور دلچسپی پیدا کرنے کے لیے سوالات پوچھیں۔ بچوں کی تخلیقی صلاحیت کو ابھاریں اور ان میں اعتماد پیدا کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائیں۔ طلبہ ان الفاظ کو اونچی آواز سے کلاس میں دہرائیں۔ بچوں سے کہیں کہ ان الفاظ کو اپنی درسی کتاب میں تلاش کریں۔ ان کے گرد دائرہ لگائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج کے سبق میں کیا سیکھا طلبہ کے جوابات کی روشنی میں اصلاح کریں اور متن کے مفہوم کی وضاحت کی جائے گی

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے پڑھائے گئے سبق کے متعلق سوالات پوچھیں۔ سبق کس کے بارے میں تھا؟ سبق میں کس پرندے کا ذکر ہے؟ بانو کے گھر میں رونق کس وجہ سے ہے؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

تمام طلبہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۹ پر موجود عبارت کو پڑھیں اور کاپی میں لکھ کر لائیں گے۔ عبارت کے آخر میں سوالات کا جواب لکھ کر لائیں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | سبق نمبر-9

عنوان: بولنے کی مہارت پیدا کرنا

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰

حاصلاتِ تعلم: تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختہ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ تصویری کہانی اعتماد سے گفتگو کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس میں تصویری کہانی پر گفتگو کرنے کو پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختہ تحریر پر لکھنے کے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- آپ نے کون کون سے پرندے دیکھے ہوئے ہیں؟
- آپ کا پسندیدہ پرندہ کونسا ہے؟
- تصویر دیکھ کر بتائیں اس میں کیا نظر آ رہا ہے؟

بچوں کے جوابات کی روشنی میں مزید وضاحت کی جائے گی اور درسی کتاب کی تصویر میں موجود کرداروں کی وضاحت کی جائے گی کہ اس تصویر میں موجود کہانی بیان کی گئی ہے

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

جماعت میں تمام طلبہ کے سامنے "بانو کا طوطا" کی کہانی کے تصویری خاکہ کو چارٹ پر جماعت میں آویزاں کیا جائے گا۔ اس تصویری خاکہ کی مدد سے کہانی کو مکمل کیا جائے گا۔

سرگرمی نمبرا:(۱۰منٹ)

بچوں سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر 27 پر بنی ہوئی تصاویر کو دیکھیں سب سے پہلی تصویر میں ان کو کیا نظر آرہا ہے اس کہانی میں کیا ہو گا؟ اس طرح کے سوالات سے بچوں میں دلچسپی پیدا کی جائے گی۔ اسی عمل کو صفحہ پر موجود تمام تصویروں کے لئے دوہرائیں اور کوشش کریں کہ کہانی بناتے ہوئے بچوں کو شامل گفتگو کریں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

جماعت میں طلبہ کے مختلف گروپس بنا کر ہر گروپ کو تصاویر پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائے ہر گروپ سوچ کر ان کارڈز کو ترتیب کے لحاظ سے رکھیں بچے مل کر کہانی سوچیں اور پھر ہر گروپ کلاس کے سامنے اپنی کہانی سنائے۔

سرگرمی نمبر۳:(۱۰منٹ)

جماعت میں مختلف تصویری خاکے والا چارٹ آویزاں کریں اور متعلقہ چند امدادی الفاظ تحریر کریں۔ بچوں کو پانچ منٹ کا وقت دیں، وہ انفرادی طور پر اس تصویری خاکے کی مدد سے کہانی بنائیں اور اس کے بعد باری باری سنائیں

اختتام:(۳منٹ)

تدریسی سبق کے اختتام پر طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آج سبق سے انھوں نے کیا سیکھا ہے بچوں کے جوابات کی روشنی میں تصویری کہانی کی وضاحت کی جائے گی کہ کس طرح ایک تصویر کو دیکھ کر مکمل کہانی بنائی جا سکتی ہے۔

جانچ:(۴منٹ)

بچوں سے کہانی کے متعلق سوالات پوچھیں۔ مثلاً نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 27 پر موجود تصویر نمبر ایک کو دیکھ کر بتائیں کہ تصویر میں کتنے لوگ موجود ہیں؟ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ اس طرح باقی تصاویر کے بارے میں بھی طلبہ سے سوالات کیے جائیں گے تاکہ بچوں میں بھرپور دلچسپی پیدا ہو سکتا ہے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 28 پر موجود تصویر کو دیکھ کر اس پر گھر سے کہانی لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: جوڑ سے توڑ

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: دو یا دو سے زیادہ ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں مثلاً پانی میں "پا" اور "نی"

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہاں الفاظ کے توڑ کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس میں دو یا دو سے زیادہ ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ کر پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے اور تختۂ تحریر پر جواب لکھنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

بورڈ پر چند الفاظ لکھ کر طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ ان میں استعمال ہونے والے حروف ترتیب سے بتائیں۔

- طلبہ سے مزید پوچھیں کہ
- حرف کسے کہتے ہیں؟
- الفاظ کیسے بنتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں وضاحت کی جائے گی کہ مختلف حروف مل کر الفاظ بناتے ہیں۔ لفظ دو یا دو سے زائد حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ جنھیں ارکان بھی کہتے ہیں۔ آج ان ارکان کو الگ الگ کر کے پڑھنا سیکھیں گے جیسا کہ پانی کو الگ کر کے پڑھنا پا+نی۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کے سامنے نمونے کے طور پر سبق کی خود پڑھائی کی جائے گی اور طلبہ کو الفاظ پر غور و فکر کرنے کا کہا جائے گا۔ اس کے بعد طلبہ سے اس کی پڑھائی کروائی جائے گی الفاظ کی درستی کی جائے گی اور اصلاح کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کے دو گروپس بنائیں۔ نصابی کتاب کے صفحہ نمبر 28 پر الفاظ کو غور سے پڑھیں اور مثال کے مطابق انھیں ارکان میں توڑیں۔

مثال: دروازہ = در + وا + زہ

کتاب =

مالک =

بلی =

ہمسایہ =

پاکستانی =

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

تمام طلبہ کو مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیے جائیں۔ طلبہ ان الفاظ کے ارکان کو الگ الگ کر کے لکھیں اور پھر بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں۔

درست ارکان بنانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اغلاط کی اصلاح کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰ منٹ)

جماعت میں ایک چارٹ آویزاں کریں جو مختلف الفاظ پر مشتمل ہو۔ ہر لفظ کے آگے اس کے ارکان بنانے کی جگہ چھوڑی جائے اور کلاس میں مختلف طلبہ سے ان الفاظ کے ارکان لکھوائے جائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج کے سبق سے انھوں نے کیا سیکھا۔ ان کے جوابات کی روشنی میں مختلف الفاظ کے ارکان کو الگ الگ کرنے کی بات کی جائے گی اور ان کی تدریس کی اہمیت واضح کی جائے گی۔

جانچ:(۴منٹ)

جماعت میں مختلف طلبہ سے مختلف الفاظ کے ارکان بنوائے جائیں۔ مثلاً بولنا، کھانا، روٹی، پانی وغیرہ۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

تمام طلبہ اپنے ارد گرد یا نصابی کتاب میں سے اپنی پسند کے دس الفاظ ڈھونڈ کر ان کے ارکان الگ الگ لکھ کر لائیں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-11

عنوان: باترتیب جملے

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ جملے مرتب کرنے کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس میں ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کرنا پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے اور تختۂ تحریر پر جواب لکھنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- حروف کسے کہتے ہیں؟
- الفاظ کیسے بنتے ہیں؟
- جملہ کسے کہتے ہیں؟

بورڈ پر ایک جملہ لکھیں "سکول ہے وہ جاتا" بچوں سے پوچھیں کہ اس جملے میں الفاظ بے ترتیب ہیں درست ترتیب کیا ہو گی؟ بچوں سے تب تک جوابات لیں جب تک آپ کو درست ترتیب نہ بتا دیں اس کا مقصد یہ ہے کہ بچے جملے میں الفاظ کی درست ترتیب جان سکیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کے سامنے درست تلفظ اور ترتیب سے سبق پڑھا جائے گا۔ سبق کی پڑھائی کے دوران غلط الفاظ کا تلفظ درست کیا جائے گا اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

سبق "بانو کا طوطا" میں سے فلیش کارڈ پر مختلف بے ترتیب جملے لکھے جائیں اور مختلف طلبہ سے ان کی درست ترتیب کے ساتھ جملے بنائے جائیں اور سب کے سامنے پڑھ کر سنائے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

جماعت میں ایک ایسا چارٹ آویزاں کیا جائے جس میں پانچ بے ترتیب جملے لکھے ہوں اور ہر جملے کے نیچے درست جملہ لکھنے کی خالی جگہ چھوڑی جائے جہاں مختلف طلبہ سے درست جملے لکھوائے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 28 پر الفاظ کی ترتیب درست کر کے درست جملہ لکھیں۔ کلاس میں بچوں کے کام کا جائزہ لیں اور جہاں مناسب ہو اصلاح کریں۔

اختتام:(۳ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ آج انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے طلبہ کو مختلف بے ترتیب جملے سے درست ترتیب والا جملہ بنا کر جملوں کی وضاحت کی جائے۔

جانچ:(۴ منٹ)

تختہ تحریر پر چار بے ترتیب الفاظ والے جملے لکھیں اور بچوں سے درست ترتیب والے جملے بنوا کر چیک کریں اور اغلاط کی اصلاح کریں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبہ کو دس بے ترتیب جملے لکھوائیں اور کہا جائے کہ ان بے ترتیب جملوں کو درست ترتیب کے ساتھ گھر سے اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

عنوان: سوالیہ جملے

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: سوالیہ جملے بنا سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات،، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ سوالیہ جملے بنانے کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس میں سوالیہ جملے بنانے کے طریقے کو پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلباء کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختۂ تحریر پر لکھنے اور سوالات کرنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف:

طلبہ سے مختلف سوالات کیے جائیں گے

آپ کا نام کیا ہے؟

آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟

آپ کے ابو کا کیا نام ہے؟

آپ کا گھر کہاں ہے؟

درست جوابات پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور مزید ان کو بتایا جائے گا کہ ایسا جملہ جس میں کچھ پوچھا جائے ان کو سوالیہ جملہ کہتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

استاد تختہ تحریر پر اپنی طرف سے کچھ جملے لکھے گا۔

ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟

آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟

کائنات کو کس نے بنایا ہے؟

پاکستان کب بنا؟

استاد تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں سے کچھ الفاظ کے گرد دائرہ لگائے گا اور بچوں کو بتائے گا کہ (کیا، کس، کب) ایسے الفاظ سوالیہ جملے میں استعمال ہوتے ہیں، اور آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱:

استاد جماعت میں سے چند طلبہ کو ماڈل انٹرویو کے لیے منتخب کرے گا اور ان سے ان کی صبح کی سرگرمی سے متعلق سوالات کرے گا۔ آپ کتنے بجے جاگتے ہیں؟ ناشتے میں کیا کھایا؟ سکول کس سواری پر آئے؟ سکول چھوڑنے کون آتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۲:

جماعت میں طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کیا جائے گا جس میں ایک طالب علم دوسرے سے اس کی پسند ناپسند کے متعلق سوال کرے گا۔ آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟ آپ کا پسندیدہ رنگ کونسا ہے؟ اپنے بہترین دوست کا نام بتائیں؟ آپ کا پسندیدہ کھیل کونسا ہے؟

سرگرمی نمبر ۳:

طلبہ کو فلیش کارڈ دیے جائیں جن پر سادہ جملے لکھے ہوں اور نیچے سوالیہ جملہ لکھنے کے لیے جگہ موجود ہو جہاں پر ہر طالب علم سوالیہ جملہ بنا کر کلاس میں بولے گا اور غلطی کی صورت میں اصلاح کی جائے گی۔

اختتام:

آج ہم نے سوالیہ جملے کے بارے میں سیکھا۔ کسی سے کچھ پوچھنے، دریافت یا طلب کرنے کو سوال کہتے ہیں سوال پوچھنے کے لیے کیا، کب، کون، کہاں اور کیسے جیسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

جانچ:

تختۂ تحریر پر مختلف جملے لکھے جائیں گے اور طلبہ کو ان میں سوالیہ جملے الگ کرنے کو کہا جائے گا۔

گھر کا کام:

تمام طلبہ نوٹ بک پر گھر سے پانچ ایسے جملے لکھ کر لائیں گے جن میں کیا، کب، کون، کہاں اور کیسے جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہوں۔

عنوان: رموزِ اوقاف

بانو کا طوطا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: جملوں میں رموزِ اوقاف کا درست استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ رموزِ اوقاف کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جارہی ہے۔ جس میں جملوں میں رموزِ اوقاف کا درست استعمال کو پڑھایا جارہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختۂ تحریر پر جواب لکھنے اور کتاب سے جواب تلاش کرنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے

کہ سادہ جملے کے آخر میں کون سی علامت ہوتی ہے اور سوالیہ جملے کے آخر میں کون سی علامت آتی ہے۔ طلبہ کے جوابات کی روشنی میں وضاحت کریں کہ

جو علامت (۔) سادہ جملے کے آخر میں آتی ہے، اس کو ختمہ کہتے ہیں۔

سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جانے والی علامت (؟) کو سوالیہ کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتایا جائے کہ اس طرح کی علامات کو رموزِ اوقاف کہا جاتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

سبق "بانو کا طوطا" پڑھائیں اور اور ہر جملے میں دی گئی علامت کی نشان دہی کریں اور تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں(۔،؟)اور طلبہ کو بتائیں کہ ان علامات کو رموزِ اوقاف کہا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

طلبہ کو فلیش کارڈ دیے جائیں جن میں ختمہ، سکتہ اور سوالیہ کی علامت بنی ہوئی ہو۔باری باری طلبہ سے ان علامات کی نشاندہی کروائیں۔

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

جماعت میں متفرق جملوں پر مشتمل ایک چارٹ آویزاں کریں جس کے سامنے علامات کے لیے خالی جگہ موجود ہو۔مختلف طلبہ کو بلائیں اور ان کی مدد سے خالی جگہ میں مطلوبہ علامات لگائیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نے رموزِ اوقاف میں سے ختمہ، سکتہ اور سوالیہ کے بارے میں پڑھا اور ان کا درست استعمال سیکھا۔

جانچ:(۴منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 23 سے بغیر رموزِ اوقاف کے ایک پیراگراف تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے اس کے رموزِ اوقاف مکمل کرنے کو کہیں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ گھر سے ایسے چھ جملے بنا کے لائیں جس میں رموزِ اوقاف کی علامات(۔؛؟)استعمال ہوئی ہوں۔

عنوان: توڑ سے جوڑ

چڑیا اور چوہا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: انفرادی آوازیں سن کر ان آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں مثلاً ع + و + ر + ت سنیں انہیں ملا کر لفظ عورت بنا سکیں (توڑ سے جوڑ)

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ زبانی ادائگی اور درست تلفظ کے لئے توڑ سے جوڑ کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس سے طلبہ میں سماعت کے ساتھ ادائگی کی صلاحیت کو بڑھانا پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختۂ تحریر پر جواب لکھنے اور کتاب سے جواب تلاش کرنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

تختۂ تحریر پر لفظ "میرا" لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ اس کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں جیسے م، ے، ر، ا۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ لفظ چار حروف سے مل کر بنا ہے تو آج ہم مختلف حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ تمام الفاظ حروف سے مل کر بنتے ہیں۔ حروف کی انفرادی آوازیں ہوتی ہیں جو مل کر الفاظ بناتی ہیں جیسے اسلم ا+ س + ل + م سے بنا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

کلاس میں ایک چارٹ آویزاں کریں جس میں کچھ ایسے حروف ہوں جن کو ملانے سے لفظ بنتے ہوں اور طلبہ کو الفاظ بنا کر لکھنے اور بولنے کو کہیں۔

ر+و+ٹ+ی=

ا+ک+ر+م=

ن+ا+ک=

س+ی+ب=

سرگرمی نمبر۲:(۱۰منٹ)

طلبہ میں انفرادی حروف پر مشتمل فلیش کارڈ تقسیم کریں اور ان سے بننے والے الفاظ کو کارڈ کی دوسری جانب تحریر کرنے کو کہیں ایک ایک کرکے طالبعلم کو درست لفظ سنانے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر۳:(۱۰منٹ)

بچوں سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 40 پر موجود حروف کو ملا کر الفاظ بنا کر پینسل کے ساتھ لکھیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نے سیکھا کہ کس طرح حروف کو ملا کر الفاظ بنتے ہیں

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کے سامنے کچھ حروف بولیں اور بچوں سے ان سے الفاظ بنوائیں۔اغلاط کی صورت میں درستی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ درج ذیل حروف سے الفاظ بنا کر لائیں گے۔

ش+ی+ش+م=

ر+و+ٹ+ی=

ت+و+ل+و=

ن+ا+ک=

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-15

عنوان: مذکر اور مونث اسما کی عام جمع بنانا

چڑیا اور چوہا

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم: مذکر اور مونث اسما کی عام جمع بنا سکیں جیسا گھوڑا سے گھوڑے

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، چارٹس، فلیش کارڈ

معلومات برائے اساتذہ:

- یہ واحد اور جمع کی تدریس کے لیے نمونے کی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔ جس میں مذکر اور مونث اسما کی عام جمع بنانا پڑھایا جا رہا ہے۔
- اساتذہ کوشش کریں کہ جماعت کے ماحول میں بے تکلفی کی فضا ہو۔ طلبہ کو یہ احساس نہ ہو کہ ہم کوئی مشکل یا بوجھل قسم کا سبق پڑھنے جا رہے ہیں۔
- طلبہ کو غور و فکر کرنے، اپنی بات کہنے، خیالات کو ترتیب دینے، تختۂ تحریر پر جواب لکھنے اور کتاب سے جواب تلاش کرنے کے خاصے مواقع مہیا کیے جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے واحد اور جمع کے بارے میں پوچھیں۔ واحد کسے کہتے ہیں؟ جمع کسے کہتے ہیں؟ واحد اور جمع کے ایک ایک لفظ کی مثال دیں۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ جماعت میں پڑی ہوئی چیزوں میں سے کون سی چیز واحد اور کون سی جمع ہے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ؛

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

بچوں کو ایک چوہے کی تصویر دکھائیں کہ یہ ایک چوہا ہے اور دوسری طرف تین چوہے الگ سے دکھا کر کہیں کہ یہ تین چوہے ہیں۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ جو ایک ہے اسے کیا کہتے ہیں درست جواب پر شاباش دے کر پوچھیں کہ جو زیادہ ہیں ان کو کیا کہیں گے اس کے بعد بچوں کو یاد کرائیں کہ ایک چیز کو واحد کہتے ہیں اور زیادہ کو اس کی جمع کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ آج ہم واحد الفاظ کے آخر سے "ا" اور "ہ" ہٹا کر "ے" لگا کر جمع الفاظ بنانا سیکھیں گے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

جماعت میں ایک چارٹ آویزاں کریں جس میں واحد الفاظ کے سامنے خالی جگہ کو جمع سے پر کرنے کے لیے مختلف طلبہ کو بلا کر چارٹ پر لکھنے کو کہیں۔

واحد	جمع
لڑکا	
چوہا	
بکرا	
کوا	

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو واحد الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈ دیں اور اس کی دوسری جانب اس کی جمع لکھنے کو کہیں اور ہر بچہ اپنے لفظ واحد کا جمع بول کر بھی بتائے گا۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 40 پر موجود واحد اور جمع الفاظ کی مشق اپنی پنسل سے کتاب پر ہی کریں۔ کلاس میں گھوم کر بچوں کے کام کا جائزہ لیں اور ان کی مدد کریں۔

اختتام:(۳منٹ)

بچوں کو بتائیں کہ آج انھوں نے مذکر اور مونث الفاظ سے عام جمع الفاظ بنانے سیکھے ہیں۔

جانچ:(۴منٹ)

تختہ تحریر پر کچھ واحد الفاظ لکھیں اور پھر باری باری مختلف طلبہ سے اس کی جمع بنانے کو کہیں۔ درست جواب کی صورت میں حوصلہ افزائی کریں اور اغلاط کی صورت میں اصلاح کریں۔

گھر کا کام ۳:(۱منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ درج ذیل واحد الفاظ کے جمع لکھ کر لائیں گے۔

طوطا، بچہ، نواسہ، بیٹا، پوتا، ٹکڑا، چوہا، بستہ

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-16

عنوان: نظم، کہانی یا واقعہ سُن کر پسند/ ناپسند کا اظہار کرنا

چڑیا اور چوہا

مختص وقت: ۴۰ منٹ جماعت: دوم

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ / سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب ، کسی کہانی کا تصویری خاکہ (چارٹ پیپر)

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔ اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- کہانیاں سننا کس کس کو پسند ہے؟
- انھیں کس قسم کی کہانیاں پسند ہیں؟ جیسے اخلاقی، ڈراؤنی وغیرہ
- کیا آپ نے کبھی کسی کو کوئی کہانی سنائی ہے؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان سے گُفت گو کیجیے۔ اس طرح کے سوال وجواب، تبادلہ اور گفت وشنید سے سبق پڑھنے کے لیے طلبہ ذہنی طور پر تیار ہو سکیں گے۔ مزید برآں دیگر طلبہ میں بھی کل جماعتی گفت وشنید یا تبادلہ خیالات کے لیے اعتماد پیدا ہو گا۔

مختلف طلبہ سے پوچھیے کہ اُنھیں کون سی کہانی پسند ہے اور کیوں؟ / کون سی کہانی ناپسند ہے اور اس کی ناپسندیدگی کی وجہ کیا ہے؟

اس کے بعد کسی ایک طالبِ علم سے اس کی کوئی پسندیدہ کہانی سنانے کو کہیے۔ کہانی سننے کے بعد طالبِ علم کی بھر پور حوصلہ افزائی کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

"سننا" سیکھنے کے عمل کا ایک اہم مرحلہ ہے۔ کسی مشہور کہانی جیسے "جھوٹ کا انجام" یا "پیاسا کوا" کے تصویری خاکے کا چاٹ طلبہ کو دکھا کر اس کہانی کے حوالے سے گفتگو کیجیے۔ چارٹ پر موجود تصاویر دکھاتے ہوئے طلبہ سے کہانی اخذ کروائیے۔ بعد میں دُرست لب و لہجے اور آواز کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ طلبہ کو چارٹ پر دی گئی تصاویر کی مدد سے مکمل کہانی سُنائیے۔

کہانی سُنانے کے بعد طلبہ کی رائے لیجیے کہ

- اُنھیں کہانی کی سب سے اچھی بات کون سی لگی اور کیوں۔
- کہانی کی کون سی بات انھیں ناپسند تھی اور کیوں۔

طلبہ کے جوابات کے متعلق گُفتگو کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ کو درج ذیل کہانی فوٹو کاپی کرواتے ہوئے دیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ ہر گروپ میں ایک بچہ کہانی کو پڑھے اور بقیہ طلبہ کہانی کو غور سے سُنیں۔ بعد میں ان سے اس کہانی کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔

طلبہ کو گروپس میں کہانی سُنانے اور اس کے متعلق گُفت گو کرنے کے لیے مناسب وقت دیجیے۔

لالچی کُتا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لالچی کُتّا رہتا تھا کھانے کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھر رہا تھا لیکن اسے کھانے کو کچھ نہ ملا۔ آخر کار اُسے راستے میں ایک ہڈی نظر آئی جس پر کچھ گوشت تھا۔ کُتّے نے جھٹ وہ ہڈی اُٹھائی اور وہاں سے چل دیا۔ اس نے سوچا کہ کھانے سے لطف اندوز ہونے کے لیے جنگل میں جانا چاہیے ۔ جنگل جاتے ہوئے راستے میں ایک ندی آتی تھی۔ کُتا وہ ندی پار کرنے کے لیے پُل پر چڑھا۔ پُل پار کرتے وقت اس کی نظر ندی پر پڑی۔ وہ ندی کے صاف وشفاف پانی میں اپنا عکس دیکھ کر چونک گیا۔ اس نے سوچا کہ پانی میں ایک اور کتا ہے جس کے مُنھ میں ہڈی ہے۔ دوسری ہڈی دیکھ کر کتا لالچ میں آگیا اور سوچنے لگا کہ یہ ہڈی بھی مجھے لے لینی چاہیے۔ یہ سوچ کر اس نے دوسرے کُتّے پر بھونکنے کے لیے مُنھ کھولا۔ مُنھ کھُلتے ہی اس کی اپنی ہڈی بھی پانی میں جا گری اور وہ مُنھ دیکھتا رہ گیا۔

نتیجہ: لالچ بُری بلا ہے۔

جب

طلبہ گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں انھیں دقت کا سامنا ہو، راہ نمائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

گروپس میں سُنائی گئی کہانی کے بارے میں ان کی رائے پوچھیے کہ کیا ان کو کہانی پسند آئی۔ ان کو کہانی کی کون سی بات اچھی یا بری لگی۔ مکمل توجہ سے ان کے نقطہ نظر کو سنیے۔

طلبہ سے انفرادی طور پر کاپی میں اس کہانی کو پسند یا ناپسند کرنے کی وجہ لکھوائیے۔

اختتام:(۳ منٹ)

کسی ایک طالب علم کو اس کے اپنے الفاظ میں ربط و تسلسل کے ساتھ کہانی بیان کرنے کے لیے کہیے۔

جانچ:(۴منٹ)

سبق کے حوالے سے طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے کہانی کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

- کتے کو ہڈی کہاں سے ملی؟
- کتے کی ہڈی پانی میں کیوں گری؟
- آپ کے خیال میں کُتے نے کون سی غلطی کی؟

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبہ سے کہیے کہ کہانی "چڑیا اور چوہا" پڑھیے اور اس کے متعلق اپنی پسند ناپسند کا اظہار کاپی میں کیجیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | سبق نمبر-17

عنوان: ہم آواز الفاظ

تارے (نظم)

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- ہم آواز الفاظ کی دُرست نشان دہی کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب ، چارٹ پیپر، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- نظم پڑھاتے ہوئے ضروری ہے کہ اساتذہ طلبہ کو ہم آواز الفاظ کی شناخت کروائیں اور شاعری میں ہم قافیہ یا ہم آواز الفاظ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔اور بتائیں کہ شاعری میں آہنگ اور ترنم پیدا کرنے کے لیے ہم آواز الفاظ کا سہارا لیا جاتا ہے۔
- چارٹ پیپر پر ایک نظم تحریر کیجیے جسے طلبہ آسانی سے پڑھ سکیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ان چیزوں کے نام بتایئے جو روشن ہیں۔
- کیا آسمان پر موجود تاروں کو آپ گن سکتے ہیں؟
- اگر تارے رات کو ہی آسمان پر آتے ہیں تو دن میں کہاں چلے جاتے ہیں؟

جوابات کا سلسلہ باہمی گفت وشنید سے آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کو ہم آواز الفاظ کے بارے میں بتایئے کہ جن الفاظ کی آواز ملتی جلتی ہو انھیں ہم آواز یا ہم قافیہ الفاظ کہتے ہیں۔ جیسے آم، نام، کام وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

مختلف الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز طلبہ کو دکھایئے، جیسے: سب، آج، روٹی۔۔۔

کُل جماعتی طریقِ کار کے کے ذریعے طلبہ سے ان الفاظ کے ہم الفاظ اخذ کروائیے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰منٹ)

چارٹ پیپر پر لکھی ہوئی نظمیا ذیل میں دی گئی نظم طلبہ کو دکھائیے۔ مختلف طلبہ سے نظم کے مختلف اشعار کی پڑھائی کروائیے۔

کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے طلبہ سے اس نظم میں موجود ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں کی صورت میں درج ذیل الفاظ تفویض کیجیے۔

تارے | ڈمک | گول | جاگے | رحمت

طلبہ سے کہیے کہ ان الفاظ کو پڑھیے اور ان کے دو دو ہم قافیہ الفاظ بنائیے۔

طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں انھیں مشکل کا سامنا ہو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کے بنائے ہوئے الفاظ سُنیے۔ دُرست ہم آواز الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

ہم آواز الفاظ کی تعریف اور مثالیں پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

مختلف طلبہ سے نظم "تارے" کے ہم آواز الفاظ

کی نشان دہی کروائیے اور ان الفاظ سے مزید ایک ایک ہم آواز لفظ بنوائیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کوئی سے پانچ الفاظ کے مزید تین تین ہم آوز الفاظ بنا کر لائیں گے۔

عنوان: کلمہ اور مہمل

تارے (نظم)

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب ، چارٹ پیپر

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جارہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- طلبہ کی تعداد، ذہنی استعداد یا کارکردگی کے پیشِ نظر اساتذہ وقت کی تقسیم میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔
- طلبہ کو دکھانے کے لیے چارٹ پیپر پر "ٹوٹ بٹوٹ" یا کوئی اور دلچسپ اور آسان نظم تحریر کیجیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- کسی طالبِ علم کو کوئی نظم زبانی یاد ہے؟

مختلف طلبہ سے ان کی پسندیدہ نظم سُنیے یا چارٹ پیپر پر تحریر کردہ "ٹوٹ بٹوٹ" یا کوئی اور نظم طلبہ کو سنائیے۔

طلبہ کو درج ذیل الفاظ کے فلیش کارڈز باری باری دکھائیے اور ان سے پوچھیے کہ ان میں سے کون سا لفظ استعمال کے لحاظ سے دُرست ہے۔

روٹی شوٹی | پانی وانی | سڑک وڑک | باغ واغ | ٹوپی شوپی

طلبہ کے جوابات کے متعلق گفت گو کرتے ہوئے انھیں کلمہ اور مہمل سے متعارف کروائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ کلمہ اس لفظ کو کہتے ہیں جس کے کوئی معنی ہوں اور جو آسانی سے دوسروں کو سمجھ آسکے۔ مثلاً: مندرجہ بالا مثالوں میں "روٹی، پانی، سڑک، باغ، ٹوپی" کلمہ ہیں۔

طلبہ کو مزید بتائیے کہ مہمل اس لفظ کو کہتے ہیں جس کے اپنے کوئی معنی نہ ہوں مگر وہ کسی بامعنی لفظ کے ساتھ استعمال کیا جائے، جیسے مندرجہ بالا مثالوں میں "شوٹی، وانی، وڑک، واغ، شوپی" وغیرہ مہمل ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ کو درج ذیل الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دکھائیے اور ان کے مہمل اخذ کروائیے۔

کھانا | میل | بستہ | کتاب | گلاس

طلبہ سے از خود بھی کلمہ اور مہمل کی مثالیں اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

کلاس میں ایک چارٹ آویزاں کریں جس میں کچھ ایسے حروف ہوں جن کو ملانے سے لفظ بنتے ہوں اور طلبہ کو الفاظ بنا کر لکھنے اور بولنے کو کہیں۔

ر+و+ٹ+ی=

ا+ک+ر+م=

ن+ا+ک=

س+ی+ب=

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

طلبہ میں انفرادی حروف پر مشتمل فلیش کارڈ تقسیم کریں اور ان سے بننے والے الفاظ کو کارڈ کی دوسری جانب تحریر کرنے کو کہیں ایک ایک کر کے طالبعلم کو درست لفظ سنانے کا کہیں۔

سرگرمی نمبر ۳:(۱۰منٹ)

بچوں سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 40 پر موجود حروف کو ملا کر الفاظ بنا کر پینسل کے ساتھ لکھیں۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم نے سیکھا کہ کس طرح حروف کو ملا کر الفاظ بنتے ہیں

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کے سامنے کچھ حروف بولیں اور بچوں سے ان سے الفاظ بنوائیں۔ اغلاط کی صورت میں درستی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ درج ذیل حروف سے الفاظ بنا کر لائیں گے۔

ش+ی+ش+م=

ر+و+ٹ+ی=

ت+و+ل+و=

ن+ا+ک=

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | سبق نمبر-19

عنوان: حروفِ جار

قائدِ اعظم

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- حروفِ جار کا صحیح استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب ، چارٹ پیپرز، تختہ تحریر اور مارکرز

معلومات برائے اساتذہ:

- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔
- جملوں میں حروفِ جار کی اہمیت سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کی گزشتہ معلومات کا اعادہ کرتے ہوئے حرف کی تعریف پوچھیے۔

بورڈ پر درج بورڈ پر ذیل نامکمل جُملے لکھیے۔

طوطا شاخ ________ بیٹھا ہے۔	بلی ________ دودھ دو۔
فرح ________ گڑیا خریدی۔	گلاس ________ پانی ہے۔

کُل جماعتی طریق کار کی مدد سے طلبہ سے ان جملوں کو مناسب حروف سے مکمل کروائیے۔ جملے "پر، کو، نے، میں" سے مکمل کروانے کے بعد طلبہ سے جملوں میں ان حروف کے استعمال کی اہمیت اخذ کروائیے اور طلبہ کو حروفِ جار سے متعارف کروائیے۔ حروفِ جار کی مزید مثالیں بورڈ پر لکھیے، جیسے:

پر، کو، نے، میں اور سے وغیرہ

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷منٹ)

طلبہ سے حروفِ جار کے استعمال کے ساتھ مزید جملے اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں کی صورت میں سے سبق میں سے تین جملے ڈھونڈنے کو کہیے جن میں حروفِ جار کا استعمال کیا گیا ہو۔

طلبہ جب جوڑیوں میں کام کر رہے ہوں تو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے طلبہ سے ان کے بنائے گئے جملوں کی بلند خوانی بھی کروائیے۔ جہاں ضرورت ہو طلبہ کی اصلاح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰منٹ)

طلبہ کو انفرادی طور پر دو دو جملے لکھنے کو کہیے جن میں حروفِ جار کا استعمال کیا گیا ہو۔

مختلف طلبہ سے بورڈ پر ان کے بنائے گئے جملے لکھوائیے۔

اختتام: (۳منٹ)

مختلف طلبہ سے حروفِ جار کی مثالیں اور جملوں میں ان کا استعمال اخذ کرواتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ: (۴منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

- کیا حروفِ جار کے بغیر آپ کوئی جملہ مکمل کر سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو اس کی مثال دیجیے۔
- جملوں میں حروفِ جار کیوں ضروری ہیں؟
- حروفِ جار کی مثالیں بیان کیجیے۔

گھر کا کام: (۱منٹ)

طلبہ کو پانچ جملے لکھ کر لانے کو کہیے جن میں موجود حروفِ جار کی نشاندہی کی گئی ہو۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-20

عنوان: اپنی ذات یا گھر کے بارے میں گُفت گو کرنا

محنت کرنے والے

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- اپنی ذات یا گھر بار کے بارے میں بات کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، اور مارکرز۔

معلومات برائے اساتذہ:

طلبہ میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ کام کا آغاز ایسی گفت وشنید سے کیا جائے جو سبق سے متعلق ہو۔ سوال وجواب اور تبادلہ خیالات کے سلسلے کو جس قدر ہلکے پھلکے اور لطیف پیرائے میں انجام دیا جائے وہ طلبہ میں خود اعتمادی اور ذہنی نشوونما کا باعث بنے گا۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کیا آپ اپنے ذاتی کام جیسے جوتے پالش کرنا کپڑے استری کرنا وغیرہ خود کرتے ہیں، یا آپ کے یہ کام گھر کا کوئی اور فرد کرتا ہے؟
- گھر کے زیادہ تر کام کون کرتا ہے؟
- گھر سے باہر کے کاموں کی ذمہ داری کون انجام دیتا ہے؟
- کیا گھر کے تمام کام کوئی ایک فرد کر سکتا ہے یا مل جل کر کام کرنے سے آسانی پیدا ہوتی ہے؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان سے ان کی ذات اور گھریلو مصروفیات کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ طلبہ پر گھر کے فرد کے طور پر ذمہ داریاں نبھانے کی اہمیت واضح کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

سوالات کا دائرہ ذاتی نوعیت سے بڑھاتے ہوئے ارد گرد اور روز مرہ کے کاموں سے جوڑیئے مثال کے طور پر کیا آپ کے کپڑے گھر کا کوئی فرد سیتا ہے یا آپ بازار سے سلواتے ہیں ؟ کپڑے کون سیتا ہے ؟ آپ کے والدین کس پیشے سے منسلک ہیں ؟ آپ کے ہمسائے میں جو لوگ رہتے ہیں ان کا تعلق کن کن پیشوں سے ہے؟ طلبہ سے اس طرح کے سوالات کرتے ہوئے انھیں آزادانہ طور پر جواب دینے کا موقع فراہم کیجیے تاکہ جوابات اور تبادلہ خیالات سے انھیں کام کرنے کی اہمیت اور محنت کرنے والوں کا پتہ چلے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

درج ذیل نکات بورڈ پر لکھیے۔

- اپنی اچھی عادات
- اپنی ایسی عادات جو آپ تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟
- آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟

طلبہ سے کہیں کہ بورڈ پر لکھے ہوئے نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ جوڑیوں میں گُفت گو کیجیے اور ایک دوسرے کو اپنے متعلق بتائیے۔ انھیں ہدایات دیجیے کہ وہ اپنی عادات اور معمولات کے بارے میں ایک دوسرے کو آگاہ کریں۔

جب طلبہ جوڑیوں میں گُفت گو کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے اور گُفت گو کو آگے بڑھانے میں ان کی راہ نمائی کیجیے۔

کُل جماعتی گُفت گو میں مختلف جوڑیوں سے اپنے ساتھی سے کی گئی گُفتگو کے اہم نکات بتانے کو کہیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ کو انفرادی طور پر سوچنے کا وقت دیجیے کہ ان میں ایسی کون سی دو مثبت عادتیں ہیں جیسے سچ بولنا، وقت کی پابندی جن کو وہ آئندہ بھی اپنی ذات کا حصہ بنائے رکھیں گے اور کون سی دو ایسی منفی عادات ہیں جو وہ چھوڑنا چاہیں گے جیسے سکول دیر سے آنا، صفائی کا خیال نہ رکھنا وغیرہ۔ کل جماعتی تبادلہ خیالات کے ذریعے طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔

اختتام:(۳منٹ)

دو سے تین طلبہ سے اپنی پسند کے پیشوں کے بارے میں خیالات جانتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے سبق کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

- اگر خاکروب علاقے کی صفائی نہ کرنے آئے تو کیا ہو؟
- ہسپتالوں میں ڈاکٹر نہ ہوں تو کیا کیا مشکلات پیش آسکتی ہیں؟
- اگر استاد کچھ دن اسکول نہ آئے تو کس کا نقصان ہو گا؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کو ایک دن میں خود سے کرنے والے کاموں کی فہرست تیار کرنے کو کہیں۔

عنوان: فعل کی پہچان

محنت کرنے والے

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں

تدریسی معاونات: نصابی کتاب چارٹ پیپرز، تختۂ تحریر اور مارکرز

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کے اندازِ بیان میں بہتری اور پختگی لانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اردو زبان کے قواعد سے واقفیت رکھتے ہوں۔ اس حوالے سے طلبہ کو جملوں میں اسم، حرف اور فعل کی اہمیت سے آگاہ کیجیے۔
- ذیل میں فعل کے حوالے سے تدریس حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔ اسے مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ میں فعل کی موثر انداز میں تدریس کیجیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- ان کو روزمرہ کے کون کون سے کام کرنا پسند ہے؟
- کسی جملے میں موجود کوئی لفظ جب کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھتے ہوئے انھیں فعل سے متعارف کروایئے۔ طلبہ کو فعل کی تعریف سے آگاہ کیجیے کہ قواعد کی رو سے جو لفظ کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے اس کو فعل کہتے ہیں۔ فعل کی یہ تعریف طلبہ سے دو سے تین مرتبہ دہرانے کو کہیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

مختلف پیشوں مثلاً درزی، موچی، کسان، حجام، استاد اور دیگر پیشوں سے متعلق بات کرتے ہوئے طلبہ کو بتایئے کہ یہ لوگ جو جو کام کرتے ہیں یہ ان کے فعل ہیں مثال کے طور پر درزی کا کپڑے سینا، موچی کا جوتے بنانا یا مرمت کرنا، حجام کا بال تراشنا، استاد کا پڑھانا یہ سب ان کے کام ہیں۔ گرامر یا قواعد کی روسے جب ہم جملے میں سینا، بنانا، تراشنا یا پڑھانا کے لفظ لکھتے یا استعمال کرتے ہیں تو ان کو فعل کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہم جو بھی کام کرتے ہیں اُسے فعل کہتے ہیں۔ درج ذیل تصاویر دکھاتے ہوئے طلبہ سے مزید فعل اخذ کروایئے۔

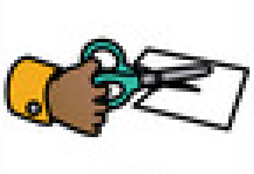

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو ۴ گروہوں میں تقسیم کیجیے۔

طلبہ سے گروپس میں سبق "محنت کرنے والے" میں موجود فعل کی فہرست مرتب کرنے کو کہیے۔ ہر گروپ یہ فہرست با آواز بلند کل جماعتی سرگرمی کے ذریعے سنائے گا۔ اگر کوئی اسم فعل کی فہرست میں درج کر دیا گیا ہو تو بوقتِ ضرورت اساتذہ اصلاح فراہم کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

گروپس میں طلبہ کو چارٹ پیپر اور مارکرز فراہم کیجیے۔ طلبہ مختلف فعل ان چارٹ پیپرز پر درج کریں گے۔ یہ چارٹ کمرہ جماعت میں آویزاں کیے جائیں گے۔ طلبہ ان کی بلند خوانیکریں گے۔

اختتام:(۳ منٹ)

دو سے تین طلبہ سے فعل کی تعریف اور چند مثالیں پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے بورڈ پر اسم، حرف اور فعل کی مثالیں لکھیے جیسے کہ اسلم، لڑنا۔ کو، پر، میز، پڑھنا، لکھنا، اچھلنا، سڑک، گائے وغیرہ اس طرح کے مختلف الفاظ لکھ کر طلبہ کو ہدایات دیجیے کہ ان الفاظ میں سے صرف فعل کی مثالوں کی نشاندہی کریں۔

گھر کا کام:(امنٹ)

طلبہ کو گھر سے پانچ جملے لکھ کر لانے کو کہیے جن میں فعل کا استعمال کیا گیا ہو۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-22

عنوان: تصویر یا منظر دیکھ کر ردِّ عمل کا اظہار

میرا پیارا وطن

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سر گرمی یا خصوصیت پر ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب ، فلیش کارڈز، پاکستان کا نقشہ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی منظر، تصویر یا واقعے کو دیکھ کر اس کے متعلق مناسب اور موزوں انداز میں اپنے خیالات کا اظہار طلبہ کی تربیت کا اہم جزو ہے۔
- اساتذہ طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ایسے مواقع فراہم کریں جن میں انھیں ردّ عمل کے اظہار کا موقع ملے اور ساتھ ہی ساتھ وہ اس بات کی بھی نگرانی کریں کہ کیا طلبہ کا ردّ عمل مناسب تھا۔ اساتذہ طلبہ کے سامنے موزوں الفاظ اور انداز میں اظہار رائے کا نمونہ بھی پیش کر سکتے ہیں۔
- مزید بر آں طلبہ سے گردو پیش سے متعلق ایسے سوالات کو یقینی بنائیں جس سے طلبہ میں سوچنے کی عادت اور مہارت پیدا ہو۔ سبق سے متعلق خیالات اس انداز میں دہرائے جائیں کہ طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- انھوں نے پاکستان کے کس کس شہر کی سیر کی ہے؟
- اُنھیں پاکستان کی کون سی جگہ / علاقہ سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟
- ہم پاکستان کی ترقی اور حفاظت کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے ان کے متعلق گُفت گو کیجیے۔ سوالات کا دائرہ ذاتی نوعیت سے

بڑھاتے ہوئے ارد گرد اور روز مرہ کے حالات و واقعات سے جوڑیئے۔

طلبہ سے قیامِ پاکستان کے حوالے سے گُفت گو کرتے ہوئے اس کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کا مقام و مرتبہ بیان کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ سے پاکستان کے مشہور مقامات کے بارے میں بات کیجیے۔ پاکستان کے قومی کھیل، دارالخلافہ وغیرہ کا ذکر کریں۔

سر گرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو ۴ گرہوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کو الگ الگ پاکستان کا نقشہ دیجیے۔ ہر گروہ کو ہدایت کیجیے کہ ہر طالبِ علم کسی ایک ایسے شہر کو نقشے میں تلاش کرے جس کی سیر یا جس کا دورہ انھوں نے کیا ہو۔ طلبہ اس شہر یا قصبے کی کسی خاص بات یا خصوصیت کے بارے میں گروہ میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیالات کریں۔

ہر گروپ لیڈر سے کہیے کہ وہ اپنے گروپ کی گُفت گو کے اہم نکات پیش کرے اور ان شہروں کے متعلق معلومات فراہم کرے جن کا ذکر اُن کے گروپ میں ہوا ہے۔ بقیہ طلبہ سے کہیے کہ وہ ان شہروں یا قصبوں کے بارے میں فراہم کردہ معلومات یا نئی باتوں پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کریں۔ مثلاً کسی قصبے کے بارے میں کوئی نئی بات جان کر وہ حیران ہوئے، انھیں دکھ ہو یا وہ خوش ہوئے وغیرہ اس سر گرمی سے طلبہ میں بولنے کے حوالے سے اعتماد پیدا ہو گا اور معلومات میں بھی اضافہ ہو گا۔

سر گرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں درج ذیل تصاویر دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ دی گئی تصویر کا بغور جائزہ لیں اور آپس میں تصویر میں دیے گئے منظر کے متعلق گُفت گو کریں۔

طلبہ جب گُفت گو کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ ان کی گُفت گو موضوع کے گرد ہی رہے۔

طلبہ سے انفرادی طور پر دی گئی تصویر کے متعلق چار چار جُملے لکھوائیے۔

اختتام: (۳منٹ)

مختلف طلبہ سے آج پڑھائے گئے سبق کے بارے میں رائے لیجیے۔

جانچ: (۴منٹ)

طلبہ سے مختلف سوالات کیجیے جن سے ان کے ردِ عمل جاننے میں مدد ملے جیسے کہ

- اگر وہ دو دن کے لیے بادشاہ بن جائیں تو وہ کیا کریں گے؟
- اگر ان کا دوست یا سہیلی ناراض ہو جائے تو وہ کیا کریں گے؟ وغیرہ

گھر کا کام: (۱منٹ)

طلبہ کو کہیے کہ اپنے بہن بھائیوں، والدین یا گھر کے دیگر افراد سے بھی یہی سوال پوچھیں اور ان کا ردِ عمل جانیں کہ اگر وہ دو دن کے لیے بادشاہ بن جائیں تو وہ کیا کریں گے؟

عنوان: فعل، فاعل اور مفعول

میرا پیارا وطن

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، فلیش کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

- زبان و بیان میں مہارت کے لیے طلبہ کو فعل، فاعل اور مفعول کی سمجھ دینا لازم ہے۔
- اساتذہ کرام آغاز میں ان کی تعریفیں رٹوانے کے بجائے روزمرہ زندگی سے مثالیں لیتے ہوئے ان کے بارے میں فہم دیں اور بعد میں طلبہ سے تعریف اخذ کروائیں۔
- سبق کی تدریس کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ ذیل میں دیے گئے طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تدریس کے عمل کو یقینی بنائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو درج ذیل تصاویر دکھایئے اور ان کے متعلق جُملے اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے، جیسے:

- احمد پودوں کو پانی دے رہا ہے۔

پہلی تصویر کے متعلق طلبہ سے درج ذیل سوالات کیجیے۔

- تصویر میں کام کون کر رہا ہے؟ (لڑکا / احمد)
- کیا کام ہو رہا ہے؟ (پودوں کو پانی دینا)
- کام کس پر ہو رہا ہے؟ / پانی کس کو دیا جا رہا ہے؟ (پودوں کو)

طلبہ کے جوابات کی مدد سے انھیں فعل، فاعل اور مفعول کی سمجھ دیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:

طلبہ کو مزید تصاویر دکھاتے ہوئے ان میں سے فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کروائیے۔

طلبہ کو فعل، فاعل اور مفعول کی تعریف سے آگاہ کیجیے:

- کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں، جیسے: دوڑنا، کھیلنا، پڑھنا وغیرہ
- کسی بھی کام کو کرنے والا فاعل کہلاتا ہے، جیسے: تجارت تاجر کے ذریعے کی جاتی ہے، سلائی کرنے والا درزی ہے۔ تو ان جملوں میں تاجر اور درزی فاعل ہیں۔
- جس پر کوئی فعل واقع ہو رہا ہو اسے مفعول کہتے ہیں، جیسے: درزی نے کپڑے کی سلائی کی۔ اس جملے میں کپڑا مفعول ہے۔

طلبہ سے فعل، فاعل اور مفعو لکی مزید مثالیں اخذ کرواتے ہوئے سبق کو آگے بڑھائیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ گروپس میں چار چار جُملے لکھیے اور ان میں سے فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کیجیے۔

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور اگر انھیں کہیں دقت کا سامنا ہو تو راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ لیڈر سے اپنے گروپ کے جُملے پیش کرنے اور ان جملوں میں موجود فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیے۔

دُرست جملے پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ وہ انفرادی طور پر اپنی کاپیوں پر ۳ فعل، فاعل اور مفعول کے استعمال کے ساتھ تین جُملے لکھیں اور ان میں فعل کے اوپر سبز رنگ سے ، فاعل کے اوپر سُرخ رنگ سے اور مفعول پر نیلے رنگ سے دائرہ لگائیں۔ طلبہ سے ان جملوں کی بلند خوانی کروائیے۔ طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو معلم کمرہ جماعت میں گھوم پھر کا ان کا جائزہ لے اور ان کی راہ نمائی کرے۔

اختتام: (۳ منٹ)

مختلف طلبہ سے فعل، فاعل اور مفعول کی تعریف پوچھتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ: (۴ منٹ)

تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے درج ذیل جُملے بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان میں فعل، فاعل اور مفعول کی نشان دہی کروائیے۔

- پرندے ہوا میں اُڑتے ہیں۔
- مچھلی پانی میں تیرتی ہے۔
- احمد نے کرکٹ کھیلی۔
- مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
- ثوبیہ نے نیا پودا لگایا۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

طلبہ کو فعل، فاعل اور مفعول پر مشتمل دو دو جملے لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کرنا

آؤ درخت لگائیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

- پڑھی سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، پودوں کے بیج یا پنیری، تختۂ تحریر اور مارکر زیا چاک

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ کام کا آغاز ایسی گفت و شنید سے کیا جائے جو سبق سے متعلق ہو۔
- سوال و جواب اور تبادلہ خیالات کے سلسلے کو جس قدر ہلکے پھلکے اور لطیف پیرائے میں انجام دیا جائے وہ طلبہ میں خود اعتمادی اور ذہنی نشوونما کا باعث بنے گا۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- کیا انھوں نے آج تک کوئی درخت لگایا ہے؟
- درختوں کے کیا فوائد ہیں؟
- کوئی سے دو درختوں کے نام بتائیں۔

اس طرح کے سوالات سے روزمرہ زندگی میں درختوں کی اہمیت اور ان سے محبت کا جذبہ بیدار ہو گا۔

طلبہ کو بتائیے کہ درخت بھی ہماری طرح جاندار ہیں۔ انھیں بھی خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ بھی بڑھتے ہیں فقط ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت نہیں کر سکتے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

درج ذیل تصاویر دکھاتے ہوئے طلبہ سے اخذ کروایئے کہ ان تصاویر میں کیا ہو رہا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے درختوں کے کاٹنے کے نقصانات اور نئے پودے لگانے کی اہمیت کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔

پودے لگانے کے حوالے سے اپنا کوئی ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے سبق کو آگے بڑھایئے۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے اور انھیں ان سوالات پر تبادلہ خیالات کرنے کو کہیے کہ

- پودا کس طرح لگایا جاتا ہے؟
- پودے کی نشوو نما کے کون سے مراحل ہیں؟
- پودے کا خیال کیسے رکھا جاتا ہے؟

طلبہ کو گُفت گو کرنے کے لیے وقت دیجیے۔ ہر گروپ سے جوابات لیتے ہوئے کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق مندرجہ بالا سوالات کے جوابات واضح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں کی صورت میں پودوں کے بیج یا پنیری فراہم کیجیے۔

اگر سکول میں جگہ میسر ہو تو سکول میں وگرنہ طے شدہ جگہ پر طلبہ سے باہمی مشاورت سے پودے لگوایئے۔

طلبہ سے کہیے کہ وہ ان پودوں کے پروان چڑھنے کا خیال رکھیں اور ان کی نشوو نما کے مراحل اپنی ڈائری میں ہفتہ وار بنیادوں پر نوٹ کرتے ہوئے جائزہ لیں کہ ہم نے کمرہ جماعت میں پودوں کی نشوو نما سے متعلق جو معلومات حاصل کی تھیں، کیا پودے کی نشوو نما ان معلومات کے مطابق ہو رہی ہے؟

ہر ہفتے طلبہ سے ان پودوں کی نشوو نما کے متعلق گُفت گو کرتے ہوئے ان کی نشوو نما کا ربط حاصل کردہ معلومات سے قائم کیجیے۔

طلبہ کا یہ عمل ان سے مستقل مزاجی کا تقاضا کرتا ہے اس سے طلبہ میں ذمہ داری بھی پیدا ہو گی اور وہ ملک و قوم کے لیے شجر کاری کا اہم فریضہ بھی انجام دیں گے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ اُن کے لیے شجر کاری کا تجربہ کیسا رہا؟ اس حوالے سے کل جماعتی گفت و شنید کرتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے سبق کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

- اگر درخت نہ ہوں تو کن مشکلات کا سامنا ہو گا؟
- درخت لگانا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ انھوں نے جو پودے لگائے ہیں ان کی نشو و نما کے حوالے سے چارٹ بنائیں۔ ہفتہ وار پودوں کی نشو و نما کا مشاہدہ کرتے ہوئے چارٹ پر لکھیں۔

عنوان: عام استعمال کی چیزوں کا خیال رکھنا

آؤ درخت لگائیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم :

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ گھر، سکول اور محلے میں عام استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پودے، بیرونی دیواروں اور بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

وسائل: نصابی کتاب ، چارٹ، تختۂ تحریر، اورمارکر زیا چاک

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ میں روزمرہ استعمال کی چیزوں کی حفاظت کا احساس پیدا کرنا ان کی تربیت کا اہم جزو ہے۔
- اساتذہ کرام طلبہ سے روزمرہ استعمال کی چیزوں کی اہمیت اخذ کرواتے ہوئے ان میں ان کی حفاظت اور خیال رکھنے کا احساس اُجاگر کریں۔
- طلبہ میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کام کا آغاز ایسی گفت وشنید سے کیا جائے جو سبق سے متعلق ہو سوال وجواب اور تبادلہ خیالات کے سلسلے کو جس قدر ہلکے پھلکے اور لطیف پیرائے میں انجام دیا جائے وہ طلبہ میں خود اعتمادی اور ذہنی نشوونما کا باعث بنے گا۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- ان کے ارد گرد ایسی کون سی چیز ہے جو درختوں سے حاصل ہوتی ہے؟
- اللہ تعالیٰ اور انسان کی بنائی ہوئی کوئی تین تین چیزوں کے نام بتائیں۔
- چیزوں کی حفاظت کرنا کیوں ضروری ہے؟

طلبہ سے ایسے سوالات کیجیے جو ان کو یہ سوچنے پر آمادہ کریں کہ ایک اچھا انسان اور شہری بننے کے لیے اپنی ذاتی اور اپنے ماحول کی تمام اشیا کا خیال رکھنا از حد ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ اپنی گھڑی کی

صفائی کا خیال نہ رکھیں تو وہ جلد خراب ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر وہ اپنے گھر میں یا گھر سے باہر لگے درختوں یا پودوں کا خیال نہیں رکھیں گے تو وہ مرجھا جائیں گے۔ طلبہ سے اس طرح کے سوالات اور تبادلہ خیالات سے ان میں اشیا کی دیکھ بھال اور حفاظت کا احساس پیدا ہو گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو لکڑی کی بنی اشیاء پر مبنی چارٹ دکھائیں اور بتائیں کہ کاغذ، ٹشو پیپر، ماچس، صوفہ، اور الماریاں وغیرہ دراصل درخت ہی سے حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے طلبہ کو درختوں اور پودوں کی اہمیت اور زیادہ واضح ہو گی۔

کُل جماعتی گُفت گو میں طلبہ پر واضح کیجیے کہ ہمیں کاغذ، ٹشو پیپر، ماچس وغیرہ یا درختوں سے بنی ہوئی دیگر اشیا کا بے جا استعمال نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ انھیں بنانے کے لیے درخت کاٹنے پڑتے ہیں اور ایک نئے پودے کو ان درختوں کی جگہ لینے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

کُل جماعتی گُفت گو کرتے ہوئے طلبہ میں دیگر اشیا کی حفاظت کا بھی احساس پیدا کیجیے۔

طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کیجیے اور انھیں فرنیچر، مشینوں، بجلی کے آلات اور درختوں کی دیکھ بھال یا حفاظت میں سے ایک ایک موضوع تفویض کیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ آپس میں گُفت گو کرتے ہوئے تفویض کردہ موضوع کے تحت دی گئی چیزوں کی حفاظت کے لیے تین تین جُملے لکھیے۔

طلبہ جب گروپ میں کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے اور طلبہ کو دقت کی صورت میں راہ نمائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ سے انفرادی طور پر پانچ پانچ جُملے لکھوائیے کہ وہ اپنی ذاتی یا ارد گرد موجود چیزوں کی حفاظت کیسے کریں گے۔

اختتام:(۳منٹ)

دو سے تین طلبہ سے گھر یا سکول میں ان کی پسند کی چیزوں اور ان چیزوں کی حفاظت کے طریقِ کار پر تبادلہ خیالات کرتے ہوئے سبق کا اختتام کیجیے۔

جانچ:(۴منٹ)

سبق کی تفہیم کا جائزہ لینے کے لیے سبق کے اہم نکات کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ جیسے کہ

- ہم روزمرہ چیزوں کا خیال نہیں رکھیں گے تو اس کا کیا نقصان ہو گا؟
- اگر ہم پانی ضائع کرتے رہے تو انسانوں کے علاوہ اور کن کن کو اس کے نتائج کا سامنا ہو گا؟

عنوان: فعل کی اقسام کی پہچان

آؤ مل کر درخت لگائیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مستقبل) کی پہچان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر مع لوازمات، جائزہ کی سرگرمی کے لیے جملوں کے کارڈ اور ورک شیٹ۔ جملوں کے کارڈ اور ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔ ۱) فعل ماضی ۲) فعل حال ۳) فعل مستقبل۔
- ہر فعل کا تعلق کسی نہ کسی وقت یا زمانے سے ہوتا ہے گزرے ہوئے زمانے کو فعل ماضی، موجودہ زمانے کو فعل حال اور آنے والے زمانے کو فعل مستقبل کہتے ہیں، جیسے:

فعل ماضی: وہ کام جو گُزرے ہوئے زمانے یعنی ماضی میں ہو چکا ہو، اسے فعلِ ماضی کہتے ہیں، جیسے:۔ احمد نے کھانا کھالیا۔

فعل حال: وہ کام جو موجودہ زمانے یعنی حال میں ہو رہا ہو، اسے فعلِ حال کہتے ہیں، جیسے: احمد کھانا کھا رہا ہے۔

فعل مستقبل: وہ کام جو ابھی ہوا نہ ہو لیکن آنے والے زمانے یعنی مستقبل میں اس کام کے ہونے کی توقّع ہو، اسے فعلِ مستقبل کہتے ہیں، جیسے: احمد کھانا کھائے گا۔

- روز مرہ زندگی سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی مثالیں اخذ کرواتے ہوئے طلبہ میں فعل کی اقسام کا تصور پختہ کروایئے۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں کو ایک کہانی سُنایئے جس میں کسی شخص کے بچپن اور موجودہ دور کے معمولات کا ذکر ہو گا اور آنے والے زمانے میں جو کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہو گا ان کا ذکر ہو گا۔

بورڈ پر تین کالم بنائیے اور پہلے کالم میں طلبہ سے وہ کام اخذ کرواتے ہوئے لکھیے جو کہانی کے کردار نے بچپن میں کیے تھے۔اس کے بعد دوسرے کالم میں وہ کام اخذ کرواتے ہوئے لکھیے جو کردار موجودہ زمانے میں کر رہا ہے۔اسی طرح تیسرے کالم میں طلبہ سے وہ کام اخذ کرواتے ہوئے لکھیے جو کردار آنے والے زمانے میں کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

بورڈ پر تینوں کالم میں لکھے ہوئے جملوں کی مدد سے طلبہ کو مختلف زمانوں کی سمجھ دیجیے۔طلبہ کو زمانہ ماضی،حال اور مستقبل سے متعارف کروائیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ کو فعل کا اعادہ کروائیے۔درج ذیل تصاویر طلبہ کو دکھاتے ہوئے ان سے فعل اخذ کروائیے۔

ان افعال کو طلبہ سے مختلف زمانوں میں بھی استعمال کروائیے،جیسے:

- لڑکے نے فٹ بال کھیلا۔
- لڑکا فٹ بال کھیل رہا ہے۔
- لڑکا فٹ بال کھیلے گا۔

مندرجہ بالا طریقِ کار کے مطابق طلبہ سے مزید افعال کو مختلف زمانوں میں استعمال کرواتے ہوئے زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام کے تصور کو مزید پختہ کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

درج ذیل جملوں والے کارڈ طلبہ میں تقسیم کیجیے۔

آصف نے کرکٹ کھیلی۔	آصف کرکٹ کھیل رہا ہے۔	آصف کرکٹ کھیلے گا۔
صابر نے کھانا کھایا۔	صابر کھانا کھا رہا ہے۔	صابر کھانا کھائے گا۔
ہم نے عید منائی۔	ہم عید منا رہے ہیں۔	ہم عید منائیں گے۔
علی نے مہمانوں کا انتظار کیا۔	علی مہمانوں کا انتظار کر رہا ہے۔	علی مہمانوں کا انتظار کرے گا۔

کمرہ جماعت سے تین طلبہ کو منتخب کیجیے۔ایک کو فعل حال دوسرے کو فعل ماضی اور تیسرے کو فعل مستقبل کا بڑا سا کارڈ دے کر جماعت میں تین مختلف جگہوں پر کھڑا کیجیے۔

اب جن بچوں کو کارڈ دیے گئے تھے انھیں ہدایت دیجیے کہ اپنے کارڈ پر دیا گیا جُملہ با آواز بلند پڑھیں اور متعلقہ کارڈ والے بچے کے پاس جا کر کھڑے ہو جائیں۔بقیہ طلبہ سے رائے لیجیے کہ کیا یہ بچہ دُرست گروپ میں کھڑا ہوا ہے؟

اگر بچہ غلط گروپ میں کھڑا ہوا ہو تو بقیہ طلبہ اسے اپنا دُرست گروپ تلاش کرنے میں مدد دیں گے۔اسی طرح کارڈ ختم ہونے تک جائزہ کی سرگرمی جاری رہے گی۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ جیسے ابھی ہم نے بات کی کہ ہر کام تین مختلف زمانوں میں ہوتا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ تین زمانے کون سے ہیں؟

جوابات بورڈ پر لکھیے۔اگر بچے درست جواب نہ دے سکیں تو مختلف اشارات کی مدد سے درست جواب دینے میں ان کی راہ نمائی کیجیے۔(معلم از خود جواب دینے سے گُریز کریں اور طلبہ کی اشارات یا سوالات کی مدد سے ایسے راہ نمائی کریں کہ وہ دُرست جواب تک پہنچ جائیں۔)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ہر گروپ کو ایک ایک ورک شیٹ دیجیے۔طلبہ سے کہیے کہ گروپس میں باہمی مشورے سے دی گئی ورک شیٹ مکمل کیجیے۔طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور اگر کہیں راہ نمائی کی ضرورت ہو تو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

ایک یا دو بچوں سے زمانوں کے متعلق پوچھیے۔

جانچ:(۴منٹ)

استاد جملہ بولے گا اور طلبہ میں سے کوئی ایک بتائے گا کہ یہ ایک جملہ کس فعل سے تعلق رکھتا ہے؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کے سامنے جماعت دوم ”صفحہ نمبر ۸۴ پر قواعد سیکھیں“ کے تحت سوال نمبر ۲ مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

ورک شیٹ

ذیل میں دی گئی سرگرمی مکمل کیجیے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
اسد نے گھر کا کام کیا۔	اسد گھر کا کام کر رہا ہے۔	
	ہم نماز پڑھ رہے ہیں۔	ہم نماز پڑھیں گے۔
سارہ نے کھانا پکایا۔		سارہ کھانا پکائے گی۔
	راجا بازار جا رہا ہے۔	راجا بازار جائے گا۔
استاد نے سبق پڑھایا۔		
	احمد کرکٹ کھیل رہا ہے۔	احمد کرکٹ کھیلے گا۔
ثوبیہ نے کیک کاٹا۔	ثوبیہ کیک کاٹ رہی ہے۔	
فائزہ نے کہانی پڑھی۔		

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-27

عنوان: ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنانا

صفائی کا خیال رکھیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔

تدریسی معاونات: درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز یا چاک، اور فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- الفاظ سازی لکھائی کی مہارت کی بنیاد ہے۔ الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو کسی بھی لفظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری آوازوں کی پہچان ہو۔
- الفاظ کو دُرست ہجوں کے ساتھ لکھوانے کے لیے طلبہ کو ابتدائی جماعتوں میں حروف کی آوازوں کی مشق بار بار کروائی جائے تاکہ اگلی جماعتوں میں ہجوں کی اغلاط سے بچا جا سکے۔
- اس سبق میں الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کرتے ہوئے نئے الفاظ بنوانے کی مشق کروائی جائے گی۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے گزشتہ روز پڑھائے گئے سبق کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ سبق میں سے پانچ لفظ بورڈ پر لکھیے اور سبق میں طلبہ کی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے ان الفاظ میں موجود حروف کی آوازیں اخذ کروایئے اور ان کے جوڑ توڑ کی مشق کرواتے ہوئے بورڈ پر بھی لکھیے، مثلاً:

ک و ڑا ← کوڑا　　جھ و ل ا ← جھولا　　پھ و ل ← پھول　　ج و س ← جوس

حروف کی دُرست آوازیں بتانے اور جوڑ توڑ کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔ طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتایئے کہ آج ہم الفاظ کی ابتدائی آوازوں کی مشق کریں گے اور ان کی تبدیلی سے نئے لفظ بنانا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

استاد مختلف حروف کی مدد سے ارکان بنا کر پہلے خود بولے گا پھر طلبہ سے کہلوائے گا۔ اسی طرح ابتدائی آوازوں کی خوب مشق کی جائے۔ جیسے:

ب ا ج ا ← باجا　　ط و ط ا ← طوطا　　ت و ڑ ا ← توڑا　　چھ و ٹ ا ← چھوٹا

بورڈ پر چند الفاظ لکھیے اور مثال دیتے ہوئے بچوں کو سمجھائیے کہ ابتدائی آواز کو تبدیل کرنے کے لیے کیسے متبادل حروف کو استعمال کیا جاتا ہے اور نئے لفظ بنائے جاسکتے ہیں۔ ایک لفظ لکھ کر طلبہ سے کہیے کہ پہلا رکن ہٹا کر اس کی جگہ کوئی اور رکن لکھ کر الفاظ کو تبدیل کریں۔

اس کے بعد طلبہ کو الفاظ کی ابتدائی آوازیں تبدیل کرتے ہوئے نئے لفظ بنانے کی مشق کروائیے، جیسے:

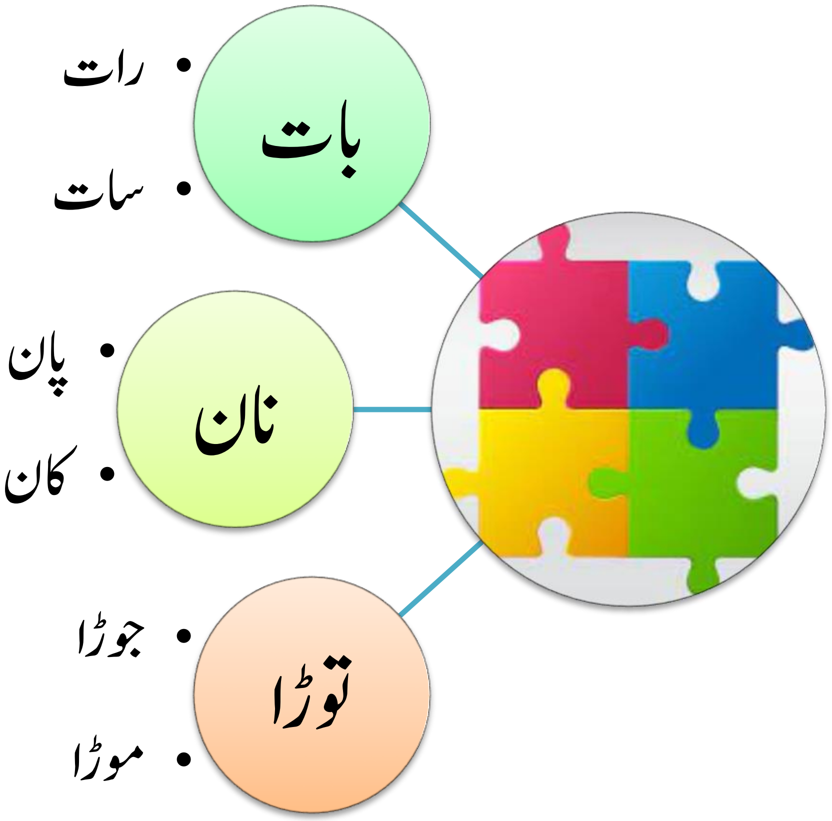

طلبہ سے مندرجہ بالا طریقِ کار کی مدد سے الفاظ سازی کی مزید مشق کروائیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں مختلف الفاظ اور ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ فلیش کارڈز پر دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔ اس لفظ کا ابتدائی رُکن ہٹا کر دیے گئے ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز میں سے کوئی اور رکن لگاتے ہوئے نئے الفاظ بنائیے۔ جیسے: کھاتا　گاتا　لانا

الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز:

کھاتا | کھولا | کام | رونا | بھاگا

ارکان پر مشتمل فلیش کارڈز:

لا | پا

نا | تو

شا | سو

دا | بو

دھو | جھو

جا | دھا

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے۔ جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ کو اپنے بنائے گئے الفاظ پیش کرنے کے لیے کہیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو درج ذیل الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ ان الفاظ کے ابتدائی آواز کو تبدیل کرتے ہوئے کم از کم دو دو نئے الفاظ بنائیے۔

جالا		
شان		
گائے		

طلبہ کے کام کی نگرانی کیجیے۔ جہاں الفاظ سازی میں طلبہ کو دقت محسوس ہو مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کے لکھے ہوئے الفاظ سُنیے۔ دُرست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

مختلف الفاظ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان کی ابتدائی آواز پوچھیے۔

جانچ:(۴منٹ)

استاد مختلف الفاظ بورڈ پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کی ابتدائی آوازیں تبدیل کروائے گا۔

مثال کے طور پر:

آپ------

آر------

ناپ------

تارا------

کھویا------

گھر کا کام:(۱منٹ)

نصابی کتاب کے صفحہ نمبر ۹۱ پر سوال نمبر ۵ میں دی گئی سرگرمی کی طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے اور اسے گھر سے کر کے لانے کو کہیے۔

عنوان: ایک سے دس تک گنتی

صفائی کا خیال رکھیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- ایک سے دس تک کی گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، رنگی برنگی پنسلیں، تختہ تحریر، فلیش کارڈز ورک شیٹس۔

معلومات برائے اساتذہ:

- ریاضی ہماری روزمرہ زندگی کے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔
- طلبہ کو اُردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی لکھنے کی مہارت بہم پہنچانے کے لیے نمونے کی تدریسی حکمتِ عملی دی جا رہی ہے۔ معلم اسی طریق کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو گنتی لکھنا سکھائیں گے۔
- گنتی سکھانے کے لیے معلم / معلمہ فلیش کارڈز خود تیار کریں گے۔ فلیش کارڈز تیار کرنے کے لیے سادہ کاغذ (A4 سائز) کو ضرورت کے مطابق تین حصوں میں تقسیم کیجیے اور ان پر اُردو ہندسوں اور لفظوں میں گنتی مارکر کے ساتھ نمایاں انداز میں لکھیے۔ ایک فلیش کارڈ پر

صرف ایک ہندسہ لکھیے۔ معلم / معلمہ کی سہولت کے لیے فلیش کارڈز کا نمونے ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ جماعت اول دوم میں ریاضی میں گنتی پڑھ چکے ہیں۔ استاد بورڈ پر دس ڈبے بنائے یا ہاتھ میں دس پنسلیں اٹھائے اور باری باری ایک ایک پنسل دکھا کر بچوں سے گنتی کروائیں اگر بچوں کو اعادے کی ضرورت ہو تو خود ان کے ساتھ گنتی کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کو ذیل میں دی گئی تصویر دکھائیے۔

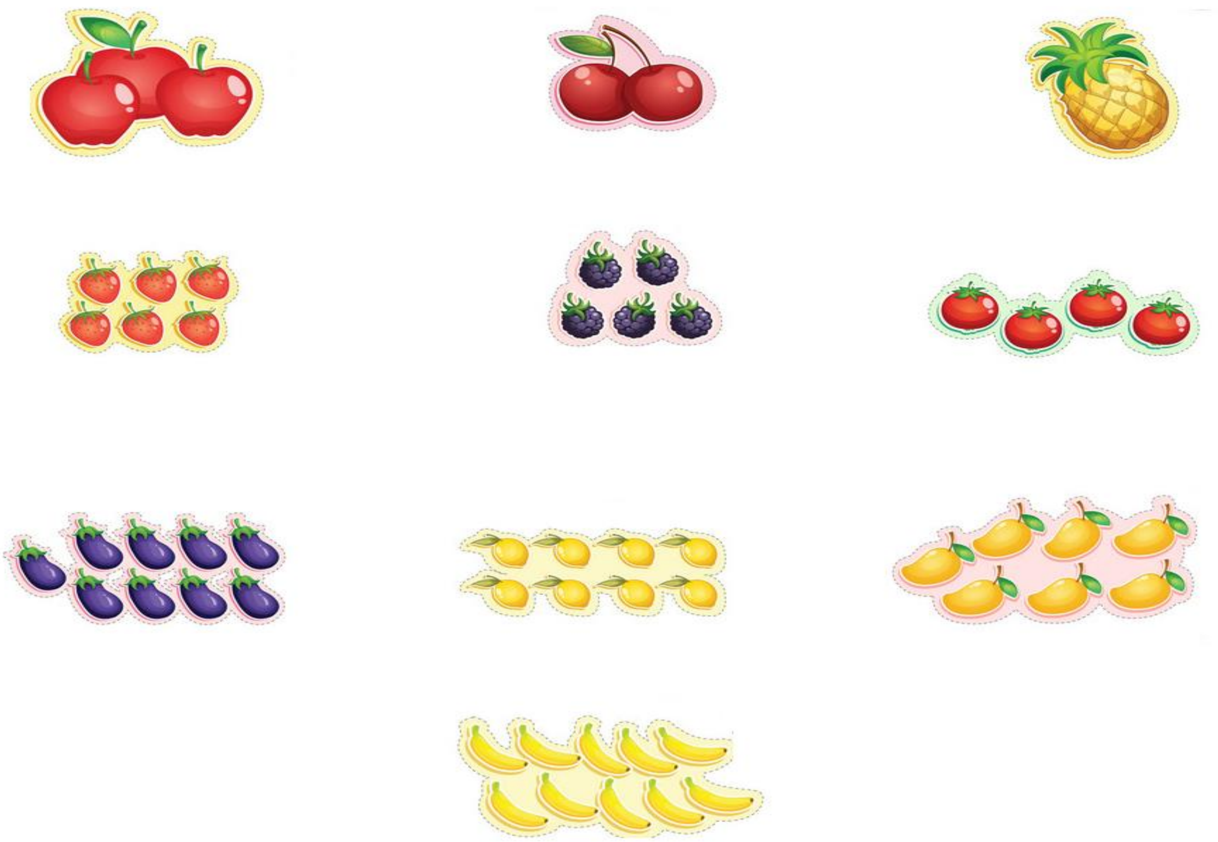

اور اس تصویر میں موجود چیزوں کی باری باری گنتی کرواتے ہوئے طلبہ سے پوچھیے کہ یہ کتنے ہیں؟ جیسے: سب سے پہلے اناس کی تصویر طلبہ کو دکھاتے ہوئے جواب لیجیے۔ ممکنہ جواب ہو گا"ایک"۔ طلبہ سے جواب لینے کے بعد بورڈ پر ہجّوں کی مدد سے، ا+ے+ک=ایک لکھیے۔ طلبہ کو اُردو ہندسوں میں بھی "ا" کی پہچان کروایئے۔ یہی عمل ایک سے لے کر دس تک تمام ہندسوں اور الفاظ کے لیے دہرایئے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کرتے جایئے اور اپنے ساتھ انھیں دہرانے کے لیے بھی کہیے۔

سرگرمی نمبرا:(۱۰منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں اُردو ہندسوں اور الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز دیجیے اور طلبہ سے انھیں دُرست ترتیب سے رکھنے کو کہیے۔

اس کے بعد کمرہ جماعت میں سے دس بچوں کو بُلایئے۔ بورڈ پر مختلف تعداد میں دائرے بنایئے اور مختلف طلبہ سے مختلف دائرے گن کر اُردو ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھنے کو کہیے۔ دُرست گنتی لکھنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

طلبہ سے انفرادی طور پر کاپی میں ۱ تا ۱۰ تک اُردو ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھنے کو کہیے۔ طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے۔ اگر طلبہ کو کہیں دقت کا سامنا ہو تو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

کچھ بچوں سے لفظی گنتی کے ہجے سنے جائیں گے۔

جانچ:(۵منٹ)

مختلف طلبہ کو بلائیے اور ان سے ہندسے کے سامنے الفاظ اور الفاظ کے سامنے ہندسے لکھنے کو کہیے۔

ایک	
دو	
۳	
چار	
۵	
چھ	
۷	
۸	
نو	
۱۰	

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ ایک سے دس تک لفظوں اور ہندسوں میں گنتی کاپیوں پر لکھ کر لائیں گے۔

عنوان: سماجی ضروریات کے مطابق ہدایات تحریر کرنا
صفائی کا خیال رکھیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- طلبہ سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں، مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔

تدریسی معاونات: درسی کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

انسان معاشرے کا اہم رکن ہے۔ انسان اور معاشرہ ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہے۔ کوئی بھی فرد معاشرے سے کٹ کر زندگی نہیں گزار سکتا۔ سماجی صروریات کے تحت بہت سے کام گروہی صورت میں انجام دینا ہوتے ہیں۔ طلبہ کو ابتدائی تعلیم سے ہی معاشرہ اس کے فوائد اور اس کی ضروریات سے آگاہ کرنا والدین اور اساتذہ کی اوّلین ذمہ داری ہے۔ اساتذہ سماجی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے طلبہ کو مختلف اور مختصر ہدایات لکھنا سکھائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

درج ذیل جملوں پر مشتمل فلیش کارڈز طلبہ کو دکھایئے۔

- پھول باغیچے کی خوبصورتی ہیں، انھیں توڑنا منع ہے۔
- لائبریری میں شور کرنے سے پرہیز کیجیے۔
- پانی کا نل کھلا چھوڑنا منع ہے۔
- چھٹی کے وقت سب بلب اور پنکھے بند کر دیجیے۔

مختلف طلبہ سے یہ جُملے پڑھواتے ہوئے اخذ کروایئے کہ یہ جُملے کہاں لکھے ہوتے ہیں اور کیوں لکھے ہوتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات بورڈ پر لکھتے جایئے۔ طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے انھیں بتایئے کہ ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں کے لوگوں کے آرام و سکون کا خیال رکھنا اور اس معاشرے سے متعلق چیزوں کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ مندرجہ بالا تمام جُملے انھی سماجی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہدایات ہیں۔ جیسے پہلی ہدایت باغ کو خوب صورت رکھنے کے لیے پھولوں کی حفاظت سے متعلق ہے۔ دوسری ہدایت لائبریری میں مطالعے کے لیے آئے ہوئے لوگوں کے حوالے سے ہے، تاکہ وہ لائبریری میں پُرسکون انداز میں مطالعہ کر سکیں۔ اسی طرح تیسری اور چوتھی ہدایت قدرتی وسائل کی حفاظت کے حوالے سے ہے۔

طلبہ کو بتایئے کہ یہ وہ تمام ہدایات ہیں جن پر عمل کرکے ہم اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں اور ماحول کو پرسکون اور خوب صورت بنا سکتے ہیں۔

طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتایئے کہ آج ہم بھی مختلف معاشرے کی بہتری کے لیے کچھ ہدایات تحریر کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو بتایئے کہ اب ہم اپنے سکول کے لیے چند ہدایات ترتیب دیں گے۔ تاکہ طلبہ پُرسکون انداز میں یہاں تعلیم حاصل کر سکیں۔

درج ذیل موضوع بورڈ پر لکھیے:

سکول کے لیے ہدایت نامہ

کُل جماعتی طریق کار کے مطابق طلبہ سے پوچھیے کہ آپ اپنے سکول کے لیے کون کون سی ہدایات تحریر کرنا چاہیں گے۔ طلبہ سے ہدایات اخذ کرواتے ہوئے بورڈ پر لکھیے۔ اچھی ہدایات لکھوانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ گروپس میں گُفت گو کرتے ہوئے کمرہ جماعت کے لیے ہدایت نامہ تحریر کیجیے۔

جب طلبہ کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے اور مختلف اشارات کی مدد سے ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر گروپ لیڈر سے اپنے گروپ کے نکات پیش کرنے کے لیے کہیے۔ اچھے نکات پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

تمام گروپس کے نکات میں سے اہم نکات منتخب کرتے ہوئے ایک چارٹ پر خوش خط لکھیے۔ جب چارٹ تیار ہو جائے تو طلبہ سے پوچھیے کہ چارٹ آویزاں کرنے کی موزوں جگہ کونسی ہے؟ اسے بورڈ کے بائیں جانب جہاں سب طلبہ کی نظر پڑے، آویزاں کر دیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو انفرادی طور پر سوچنے کا موقع دیجیے اور کہیے کہ کینٹین کے آداب سے متعلق کوئی سی دو ہدایات کاپی پر تحریر کیجیے۔

طلبہ کے کام کی نگرانی کیجیے اور جہاں ضرورت ہو راہ نمائی کیجیے۔

اختتام: (۳ منٹ)

سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

عوامی جگہوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے سے منع کرنے کے لیے کوئی سی تین ہدایات گھر سے لکھ کر لانے کو کہیے۔

عنوان: گروہی کاموں میں شمولیت اور ذمہ داری کی انجام دہی
صفائی کا خیال رکھیں

مختص وقت: ۴۰ منٹ

اصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں سر انجام دے سکیں۔

وسائل:

درسی کتاب، تختۂ تحریر مار کرز،، چارٹ، فلیش کارڈز۔

معلومات برائے اساتذہ:

- معاشرے میں مُفید اور متحرک کردار ادا کرنے کے لیے طلبہ میں احساسِ ذمہ داری پیدا کرنا از حد ضروری ہے۔ اس سلسلے میں طلبہ میں یہ احساس اُجاگر کرنا اہمیت کا حامل ہے کہ وہ کسی بھی کام کی انجام دہی انفرادی طور پر کریں یا گروہی طور پر، اس سلسلے میں سونپی گئی ذمہ داری انھیں بہ احسن سرانجام دینی چاہیے۔
- اس احساسِ ذمہ داری کو پیدا کرنے کے لیے طلبہ کو ابتدا سے ہی جوڑیوں / گروہوں میں کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ تفویض کی گئی ذمہ داری کو سمجھ سکیں اور اسے پورا کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- اساتذہ گروہی کام کے دوران طلبہ کی غیر محسوس انداز میں نگرانی کریں گے اور جہاں طلبہ کو راہ نمائی کی ضرورت ہو گی راہ نمائی فراہم کریں گے۔

تعارف: (۵ منٹ)

ایک چارٹ پر نظم "باغبانی" لکھ کر طلبہ کے سامنے آویزاں کیجیے۔ بلند آواز میں نظم خوانی کرتے ہوئے طلبہ کو توجہ سے سننے کی جانب مائل کیجیے۔

بچوں نے مل کر باغ لگایا باغ کو اپنے خوب سجایا
کرتے کام وہ باری باری پودے لگاتے کیاری کیاری

روز وہ خبر اس کی لیتے وقت پہ کھاد اور پانی دیتے
رنگ برنگے پھول لہکتے پھل بھی میٹھے میٹھے آتے

جو بھی بچہ محنت کرتا وقت مزے سے اس کا گزرتا

طلبہ سے اس نظم کے متعلق تفہیمی سوالات پوچھتے ہوئے مل جل کر کام کرنے کی اہمیت اخذ کروایئے اور طلبہ پر گروہی وانفرادی کام کے فوائد ونقصانات واضح کیجیے۔ طلبہ سے درج ذیل سوالات کیے جاسکتے ہیں:

- باغ کس نے لگایا؟
- سب کیسے کام کرتے تھے؟
- پودوں کو بڑھنے کے لیے کیا دیتے تھے؟
- مل کر باغ لگانے کا کیا فائدہ ہوا؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ کے جوابات کو بنیاد بناتے ہوئے مل جُل کر کام کرنے اور اپنی ذمہ داری کو احسن طور پر انجام دینے کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔ طلبہ کو آج کے سبق سے متعارف کرواتے ہوئے بتایئے کہ آپ کو بھی گروپس میں کام کرنے کا موقع دیا جائے گا اور ہر بچے کو کوئی ایک ذمہ داری دی جائے گی۔ آپ سب گروپس میں مل جُل کر کام کریں گے اور جس گروپ کے ارکان زیادہ بہتر انداز میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے وہی گروپ فاتح قرار پائے گا۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ کو ایک ایک چارٹ مارکر اور رنگ دار پنسلیں دیجیے۔

درج ذیل موضوعات بورڈ پر لکھیے۔

- پودوں کی حفاظت اور دیکھ بھال
- صفائی نصف ایمان ہے

طلبہ سے کہیے کہ ان موضوعات میں سے کسی ایک موضوع کے تحت پوسٹر بنایئے۔ طلبہ کو ہدایت کیجیے کہ پوسٹر بنانے کے لیے ذمہ داریاں آپس میں تقسیم کرلیں، جیسے: اگر کسی کی ڈرائنگ اچھی ہے تو اس کی ذمہ داری ڈرائنگ بنانا ہو گا۔ اگر کوئی طالب علم رنگ بھرنے میں اچھا ہے تو اسے

پوسٹر میں رنگ بھرنے کی ذمہ داری دی جائے گی۔ جس طالب علم کی لکھائی اچھی ہو گی وہ پوسٹر پر عبارت یا پیغام خوش خط لکھے گا۔ اسی طرح جس طالب علم میں قائدانہ صلاحیتیں زیادہ بہتر ہوں گی تو اس کی ذمہ داری پوسٹر کو بقیہ طلبہ کے سامنے پیش کرنا ہو گی۔

طلبہ کو گروپس میں ذمہ داریاں تقسیم کرنے اور پوسٹر بنانے کے لیے راہ نمائی کیجیے۔ پوسٹر بنانے کی ترغیب دینے کے لیے چند تصاویر ذیل میں دی جا رہی ہیں۔(یہ پوسٹرز صرف طلبہ کے تصور کو متحرک کرنے کے لیے ہیں۔ طلبہ پوسٹرز میں انگریزی میں دیے گئے پیغامات اُردو میں لکھیں گے۔)

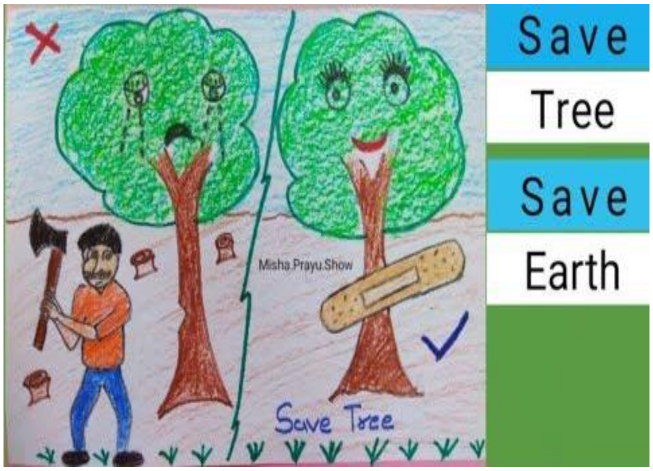

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔ جہاں طلبہ کو دقت محسوس ہو ان کی راہ نمائی کیجیے۔ طلبہ کے گروہ میں کام کرنے کی صلاحیتوں کا بھی مسلسل جائزہ لیجیے اور اگر کہیں کوئی طالب علم اپنی ذمہ داری پوری نہ کر رہا ہو یا گروپ کے دوسرے طلبہ کی حق تلفی کر رہا ہو تو مناسب انداز میں اسے سمجھائیے۔

ہر گروپ کو اپنا چارٹ پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور جس گروپ کے طلبہ نے زیادہ بہتر انداز میں گروپ میں مل جُل کر کام کیا ہو اسے فاتح قرار دیتے ہوئے اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔ دوسرے گروپس کو بھی آئندہ زیادہ بہتر انداز میں کام کرنے کی ترغیب دیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

چارٹ بنانے کے دوران ہر بچہ اپنی ذمہ داری بیان کرے کہ اس نے کیا کام کیا اور اس سے اس کے گروپ کو کا کیا فائدہ ہوا؟

جانچ:(۴منٹ)

جماعت میں کروائے گئے کام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ سے گروہوں میں کام کرنے اور اپنی ذمہ داریاں بہ احسن طور پر پوری کرنے کے حوالے سے فوائد اخذ کروائیے۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

بچے باورچی خانے کے کاموں میں امّی اور باجی کی مدد کریں اور کل آ کر بتائیں کہ انھوں نے مل جل کر کیا کام کیا؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 | سبق نمبر-31

عنوان: کہانی کا عنوان دیکھ کر واقعات کی پیش گوئی کرنا

ساری دُنیا اپنا گھر

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں۔

تدریسی معاونات: درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز، تصویری چارٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- عام طور پر اساتذہ سبق پڑھانے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں اور خود ہی سبق کا تعارف کروا دیتے ہیں۔ طلبہ کو بول چال کے زیادہ مواقع فراہم نہیں کیے جاتے، نتیجے کے طور پر بچے اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر پاتے۔
- مختلف تصاویر یا منظر وغیرہ دکھا کر اس کے بارے میں طلبہ کو اظہارِ خیال کے مواقع فراہم کیجیے تاکہ طلبہ کے خیالات کو تحریک ملے اور ان کے تخیل کی نشوونما ہو۔
- طلبہ کو عنوان بتا کر اس کے بارے میں پیش آنے والے واقعات کے بارے پیش گوئی کرنے کے حوالے سے تدریسی حکمت عملی بیان کی جا رہی ہے۔
- اساتذہ دیے گئے تدریسی طریقِ کار کی مدد سے طلبہ میں سبق کی تدریس کرتے ہوئے ان کی سبق سے متعلق تجسس اور دل چسپی اُبھاریں گے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے اردگرد موجود مختلف مناظر، جیسے صبح کا منظر، شام کا منظر، باغ کا منظر کے حوالے سے گُفت گو کیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴ کھولیں اور نظم کا عنوان پڑھ کر بتائیں کہ اس میں کیا کیا ہو سکتا ہے؟ اس سے بچوں کا تجسس اور دل چسپی بڑھے گی۔ بچے اپنے ذہن کے مطابق مختلف باتیں یا واقعات بتائیں گے۔ کسی بھی جواب کو غلط نہیں کہیں بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- کیا انھوں نے کبھی سکول آتے ہوئے راستے میں بھیڑ یا ہجوم دیکھا ہے؟

جو طلبہ ہاتھ کھڑا کریں ان سے دریافت کیجیے کہ

- بھیڑ کیوں تھی؟
- کیا واقعہ رونما ہوا ہو گا؟
- طلبہ یہ بتائیں گے کہ انھوں نے کیا دیکھا اور انھیں دیکھ کر کیسا لگا؟

سرگرمی نمبر:۱(۱۰ منٹ)

طلبہ کو ذیل میں دی گئی تصویر دکھائیے، فرداً فرداً تصویر کے بارے میں درج ذیل نکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پیش گوئی کروائیے۔

- تصویر میں موجود کردار
- تصویر میں دیا گیا منظر
- شیر جال میں کیسے پھنسا ہو گا؟
- شیر جال سے کیسے باہر آیا ہو گا؟

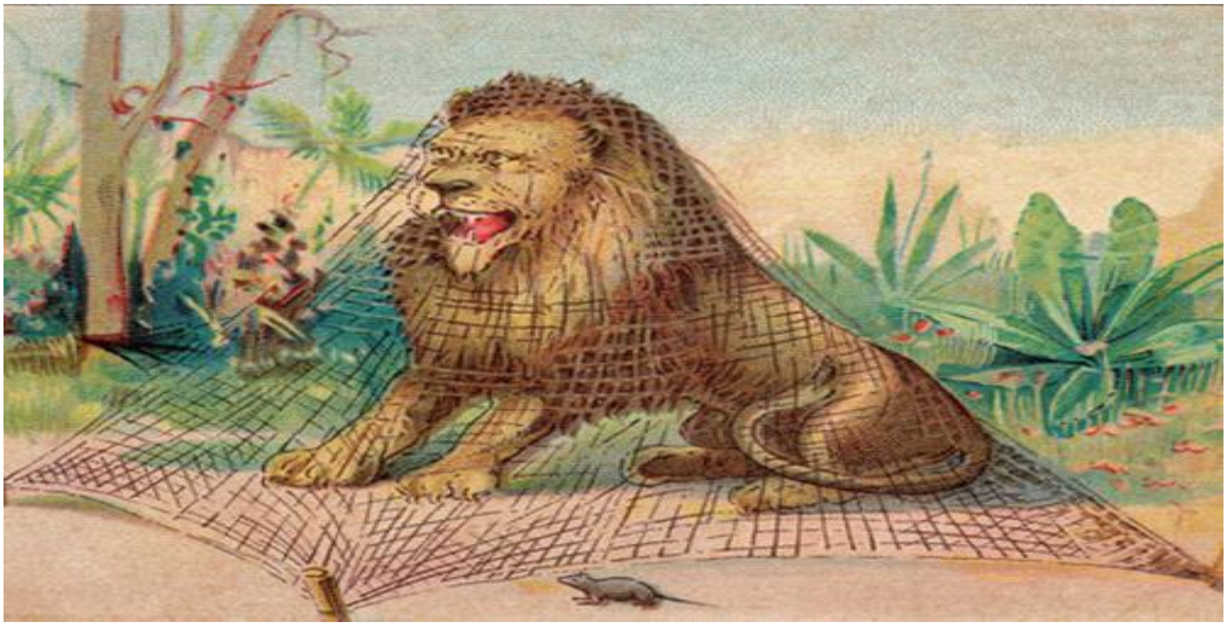

طلبہ جو بھی بتائیں جواب دیں انھیں قبول کیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ کم گو اور شرمیلے طلبہ کو اظہارِ خیال کا بھرپور موقع دیں۔ آخر میں مختصر طور پر کہانی بیان کیجیے جو تصویر سے تعلق رکھتی ہو۔

سرگرمی نمبر:۲(۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ جماعت میں دکھائی گئی تصویر اور گفت گو کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک چھوٹی سی کہانی لکھیے۔

طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو گھوم پھر کر ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں دقّت کا سامنا ہو طلبہ کی راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کی لکھی ہوئی کہانی سُنیے۔

اختتام:(۳منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ اگر تصویر میں موجود چوہا شیر کا جال نہ کُترتا تو آپ کے خیال میں شیر کے ساتھ کیا ہوتا؟

طلبہ کو سوچنے کا موقع دیجیے اور آزادانہ اظہارِ خیال کا موقع فراہم کیجیے۔

جانچ:(۵منٹ)

طلبہ کے اکتساب کی جانچ کے لیے انھیں درج ذیل تصویر دکھائیے اور اس کے بارے میں چند سوالات کیجیے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2

سبق نمبر-32

عنوان: سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا

ساری دنیا اپنا گھر ہے (نظم)

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ: **دوم**

- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو بتایئے کہ اب ہم جو کام کر رہے ہیں وہ فعل حال (یعنی موجودہ زمانہ) ہے، جو سکول آنے سے پہلے سر انجام دے چکے ہیں اسے فعل ماضی کہیں گے (یعنی گزرا ہوا زمانہ) اور جو کام ہم ابھی کریں گے اس کو فعل مستقبل کہیں گے (یعنی آنے والا زمانہ)
- سادہ جملوں کو فعل ماضی، حال اور مستقبل کا اعادہ کروایئے اور سادہ جملوں کو مختلف زمانوں میں تبدیل کروانے کے لیے مختلف سر گرمیاں کروایئے۔
- ورک شیٹ کا استعمال کرتے ہوئے جملوں کو تینوں زمانوں میں تبدیل کرنے کی مشق کروایئے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو انور اور ندا کی کہانی سنایئے۔

انور کی کہانی:

میں انور ہوں۔ میں تیسری جماعت میں پڑھتا ہوں۔ جب میں چھوٹا تھا، میں روتا تھا، میں امی کے پاس ہی رہتا تھا۔ جب میں بڑا ہو جاؤں گا، میں کالج جاؤں گا اور ڈاکٹر بنوں گا۔

ندا کی کہانی:

میں ندا ہوں، میں گُڑیا سے کھیل رہی ہوں، جب میں چھوٹی تھی، میں دودھ پیتی تھی۔ میں فُٹ بال سے کھیلتی تھی، جب میں بڑی ہوں گی تو میں وکیل بنوں گی اور لوگوں کی مدد کروں گی۔

بورڈ پر تین کالم بنائیے اور طلبہ سے پوچھ کر کالم پر کیجیے جیسے کہ انور اور ندا بچپن میں کیا کیا کام کرتے تھے، اس وقت کون سے کام کر رہے ہیں اور آئندہ ان کا کیا کرنے کا ارادہ ہے۔

بچپن میں کیے جانے والے کا	اس وقت کیا کام کر رہے ہیں	آئندہ کون کون سے کام کرنا چاہتے ہیں
•	•	•
•	•	•
•	•	•
•	•	•

درست جواب پر بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ بورڈ پر تینوں کالم میں لکھے گئے جملوں کی مدد سے طلبہ کو فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کا اعادہ کروائیے اور طلبہ سے ان کی مزید مثالیں اخذ کروائیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو درج ذیل جملوں پر مشتمل فلیش کارڈز دکھائیے۔ اس میں موجود زمانہ کی پہچان کروائیے اور کُل جماعتی طریقِ کار کے مطابق طلبہ سے انھیں مختلف زمانوں میں تبدیل کروائیے، جیسے:

پہلا جُملہ فعل حال کا ہے۔ اسے فعل ماضی اور فعل مستقبل میں یوں تبدیل کریں گے۔

- سعدیہ سکول گئی تھی۔
- سعدیہ سکول جائے گی۔

سعدیہ سکول جا رہی ہے۔	تتلی پھول پر بیٹھی تھی۔
اکرم فٹ بال کھیلے گا۔	مالی نئے پودے لگائے گا۔
ارم کہانی لکھ رہی ہے۔	کل بارش ہوئی۔

سادہ جملوں کو اپنی نگرانی اور رہنمائی میں زمانے کے لحاظ سے تبدیل کروائیے۔ جہاں ضروری ہو وہاں اصلاح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ سے کہیے کہ وہ ایک سادہ کاغذ پر کوئی سے چار جُملے لکھیں۔

ہر گروپ سے ان کے لکھے ہوئے جُملے سُنیے۔ ہر گروپ کے جملوں کا آپس میں تبادلہ کروائیے۔ یعنی گروپ نمبر ۱ کے جُملے، گروپ نمبر ۲ کو دیجیے۔ گروپ نمبر ۲ کے جُملے گروپ نمبر ۳ کو دیجیے۔ گروپ نمبر ۳ کے جُملے گروپ نمبر ۴ کو دیجیے اور گرعوپ نمبر ۴ کے جُملے گروپ نمبر ۱ کو دیجیے۔

طلبہ سے کہیے کہ کاغذ پر لکھے ہوئے جملوں کو پڑھیے۔ ان کا زمانہ پہچانیے اور پھر انھیں دوسرے زمانوں میں تبدیل کیجیے۔ یعنی اگر فعل ماضی کا جملہ ہے تو اسے فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کیجیے۔ اگر فعل مستقبل کا جُملہ ہے تو اسے فعل ماضی اور فعل حال میں تبدیل کیجیے۔ طلبہ کو جملے تبدیل کرنے کے لیے مناسب وقت دیجیے۔ ہر گروپ سے ان کے تبدیل کیے ہوئے جُملے سُنیے۔

دُرست جُملے تبدیل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ ذیل میں دیے گئے جملوں کا زمانہ پہچانیے اور انھیں دیگر زمانوں میں تبدیل کرنے کی مشق کیجیے۔

چڑیا نے گھونسلا بنایا۔	ماجد کرکٹ کھیل رہا ہے۔
اُستاد سبق پڑھائے گا۔	دادی جان نے کہانی سُنائی۔

طلبہ جب کام کر رہے ہوں تو ان کی نگرانی کیجیے۔ جہاں اُنھیں دقّت ہو راہ نمائی کیجیے۔

مختلف طلبہ سے ان کے مختلف زمانوں میں تبدیل کیے ہوئے جُملے سُنیے اور اگر اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے۔

اختتام:(۳منٹ)

ایک دو بچوں سے فعل حال کے جملوں کو فعل ماضی اور فعل مستقبل میں تبدیل کرنے کے لیے کہیے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے درج ذیل جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنے کو کہیے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
اسلم روتا تھا۔		
		ثناء استانی بنے گی۔
	اکرم طوطے کو چوری کھلا رہا ہے۔	
	ماں کھانا بناتی ہے۔	
		میں لاہور جاؤں گی۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ کاپی پر کوئی سے تین سادہ جُملے لکھ کر انھیں مختلف زمانوں میں تبدیل کریں گے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-33

عنوان: کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھنا

علامہ محمد اقبال

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

وسائل:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز، چارٹ، فلیش کارڈ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- پڑھائی کی مہارتوں کی نشوونما میں دُرست تلفظ اور روانی کے ساتھ ساتھ دُرست لب و لہجے کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لب و لہجے اور آواز کا اُتار چڑھاؤ تبھی ممکن ہے جب طلبہ کو متن کی سمجھ ہو اور وہ جانتے ہوں کہ یہ مکالمہ کس کردار کا ہے اور اسے کس طرح ادا کرنا ہے۔
- مزید برآں اکثر بچے متن پڑھنے میں مہارت تو رکھتے ہیں لیکن انھیں متن میں موجود نکات کی سمجھ نہیں ہوتی اور وہ صرف رٹے کی بنیاد پر اسباق کی پڑھائی کرتے ہیں۔ یہی رٹا آگے چل کر طلبہ کی تفہیمی صلاحیتوں کو بُری طرح متاثر کرتا ہے اور ان میں کسی بھی بات کا مشاہدہ کرنے، سوچ سمجھ کر اس کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنے کا فقدان رہتا ہے۔
- لہٰذا اساتذہ کرام کی یہ ترجیحات میں شامل ہو کہ کسی بھی متن کی پڑھائی کرواتے ہوئے، طلبہ کو متن کی مکمل طور پر سمجھ دینے کے لیے بھرپور اقدامات کریں، تاکہ طلبہ کہانی، مکالمے یا ڈرامے کے متن کا فہم حاصل کر کے نہ صرف اسے دُرست لب و لہجے کے ساتھ پڑھ سکیں بل کہ مشاہدے کے بعد سوچ سمجھ کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

استاد بچوں سے پوچھے گا کہ کون کون سے بچے اپنی دادی، دادا، نانا یا نانی سے کہانی سنتے ہیں۔ جن طلبہ کے جواب ہاں میں ہوں ان سے درج ذیل سوالات کیجیے۔

- کہانی کس کے بارے میں تھی؟

- کہانی میں موجود کرداروں کو کن مشکلات کا سامنا تھا؟
- آپ کو کہانی کا کون سا واقعہ / بات اچھی لگی اور کیوں؟
- آپ کو کہانی کا کون سا واقعہ / بات اچھی نہیں لگی اور کیوں؟

طلبہ سے جوابات لیتے ہوئے ان کی تفہیمی صلاحیتوں کا جائزہ لیجیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

طلبہ کو علامہ اقبال کی تصویر دکھائیے اور پوچھیے یہ کس کی تصویر ہے؟ بچوں سے جواب لینے کے بعد انھیں بتائیے کہ علامہ اقبال نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ آج ہم انھی نظموں میں سے ایک نظم ”ہم دردی“ پڑھیں گے۔ طلبہ کو نظم کا تعارف کرواتے ہوئے بتائیے کہ اس نظم میں جگنو اور بلبل کی کہانی بیان کی گئی ہے۔

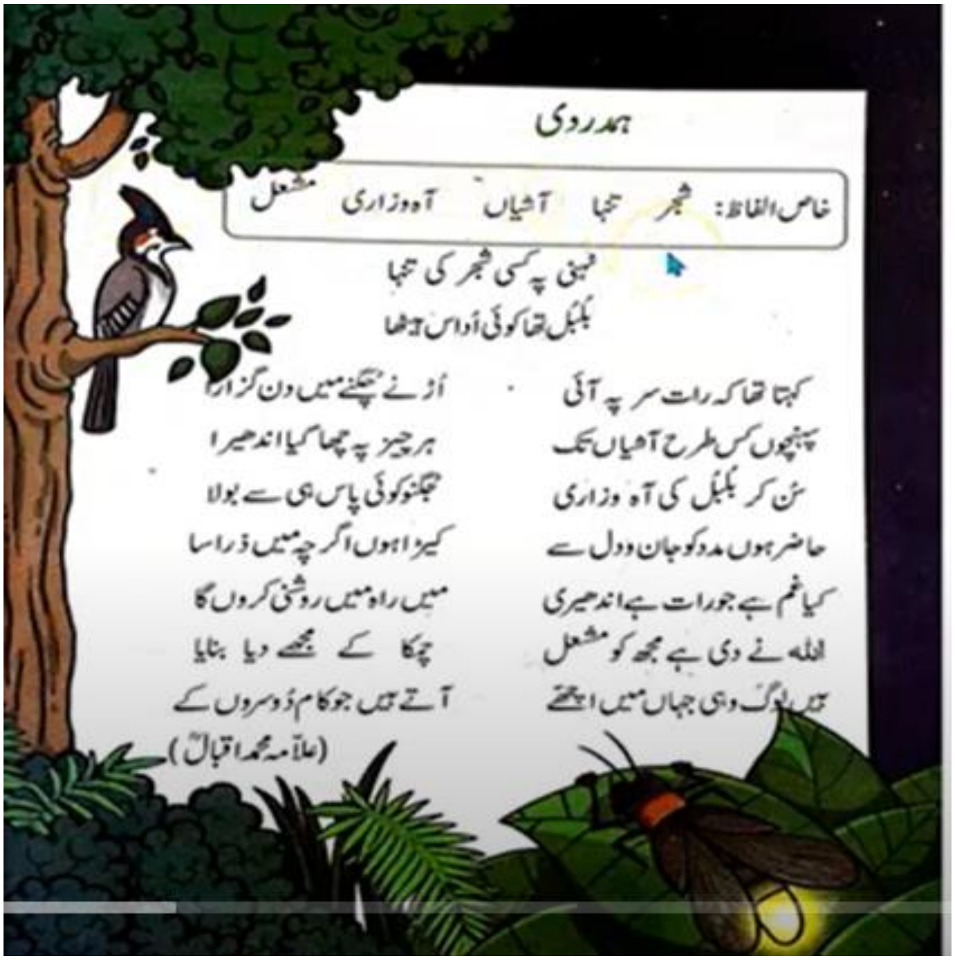

طلبہ کو نظم میں موجود کرداروں اور ان کے مکالموں کی سمجھ دیتے ہوئے بتائیے کہ اس نظم کے کرداروں بُلبل اور جگنو کے درمیان جو بات چیت ہوئی ہے اسے مکالمہ کہتے ہیں۔ جماعت میں سے کوئی سے دو طلبہ کو منتخب کیجیے۔ ایک بچے کو جگنو اور دوسرے کو بلبل کا کردار تفویض کیجیے اور ان سے ان

کرداروں کے مطابق مکالمے ادا کرنے کے لیے کہیے۔بقیہ طلبہ سے کہیں کہ آپ نظم کو غور سے سُنیں بعد میں آپ سے نظم کے متعلق تفہیمی سوالات پوچھے جائیں گے۔

نظم کی پڑھائی کے بعد طلبہ سے نظم کے حوالے سے درج ذیل تفہیمی سوالات پوچھیے۔

- بُلبل کیوں پریشان تھا؟
- بُلبل کو گھر پہنچنے میں کیوں دیر ہو گئی تھی؟
- بُلبل کی مدد کس نے کی؟
- جگنو کے پاس کون سی ایسی خاص چیز تھی جس کی مدد سے اُس نے بُلبل کی مدد کی؟
- اگر جگنو بُلبل کی مدد نہ کرتا تو کیا ہوتا؟

طلبہ سے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات لیجیے۔خاص طور پر آخری سوال طلبہ کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو تحریک دینے اور از خود مسائل کا حل تلاش کرنے کی عادت ڈالنے میں مدد دے گا۔

دُرست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

سرگرمی نمبر۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو گروپس میں تقسیم کیجیے اور انھیں علامہ اقبال کی نظم "پہاڑ اور گلہری" کے مختلف بند پڑھنے کو دیجیے۔

طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں نظم کا مطالعہ کیجیے اور گائے اور بکری کے مکالموں کو غور سے پڑھیے اور سمجھیے۔بعد میں آپ سے اس کے متعلق تفہیمی سوالات حل کروائے جائیں گے۔

ایک پہاڑ اور گلہری

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے

ذرا سی چیز ہے اس پر غرور کیا کہنا
یہ عقل اور یہ سمجھ یہ شعور! کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے

جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں! جانور غریب کہاں

کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے

بڑا جہان میں تجکو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

جماعت میں مختلف طلبہ سے نظم کے مختلف اشعار کی پڑھائی کروایئے اور ان سے اشعار کے مفہوم کے متعلق گُفت گو کیجیے۔(اس بات کو یقینی بنایئے کہ طلبہ نے نظم کو پڑھ لیا ہے اور انھیں نظم کے نئے الفاظ اور اشعار کے مفہوم کی سمجھ ہے۔)

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو نظم "پہاڑ اور گلہری" سے متعلق درج ذیل سوالات دیجیے اور ان سے کہیے کہ گروپس میں گُفت گو کرتے ہوئے ان کے جوابات لکھیے۔

- پہاڑ نے گُلہری سے کیا کہا؟
- پہاڑ کو کس بات پر غرور تھا؟
- گُلہری نے پہاڑ کی بات کا کیا جواب دیا؟
- آپ کے خیال میں پہاڑ کی بات دُرست ہے یا گلہری کی؟
- ہمیں اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

طلبہ جب گروپس میں کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے اور جہاں اُنھیں دقت کا سامنا ہو راہ نمائی کیجیے۔ گروپ کے مختلف طلبہ سے مختلف سوالات کے جوابات پوچھیے اور ان کی تفہیمی صلاحیتوں کا جائزہ لیجیے۔ دُرست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر کہیں اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے
۔

اختتام:(۳ منٹ)

مختلف طلبہ سے آج پڑھائی جانے والی نظموں کے متعلق سوالات کیجیے۔

جانچ: (۴ منٹ)

بچے سوچ کر ان سوالات کے جوابات کاپیوں پر لکھیں:

- نظم ہمدردی میں پائے جانے والے دو کرداروں کے نام لکھیں۔
- نظم "ہمدردی" کی آپ کو کون سی بات اچھی لگی اور کیوں؟
- نظم "پہاڑ اور گلہری" کی آپ کو کون سی بات اچھی لگی اور کیوں؟
- دو افراد کے درمیان ہونے والی گفتگو کیا کہلاتی ہے؟

عنوان: سن کر ہدایات پر عمل کرنا
کھیلیں آنکھ مچولی

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- سن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز، موبائل فون۔

معلومات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو کوئی بھی کام کرنے کے لیے واضح ہدایات دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ معلم ہدایات دیتے ہوئے اس بات کا خیال رکھے کہ اس کی ہدایات آسان، واضح اور مختصر ہوں تاکہ طلبہ آسانی سے انھیں سمجھ سکیں۔
- آسان اور عام فہم الفاظ میں طلبہ کو پڑھنے لکھنے، گروہی یا انفرادی کام کے لیے ہدایات دی جائیں تاکہ طلبہ میں ہدایات کو سُننے اور ان پر عمل کرنے کی عادت پروان چڑھے نیز مقررہ وقت پر کام ختم ہو سکے اور نتائج بھی بہترین ہوں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کی سننے اور سمجھنے کی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے کوئی اخلاقی کہانی سُنائیے۔ کہانی سنانے کے لیے درسی کتاب یا موبائل فون کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کہانی شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو ہدایات دیجیے کہ:

- سب بچے خاموشی سے کہانی سنیں گے۔
- کوئی سوال پوچھنا ہو تو مکمل کہانی سننے کے بعد پوچھیں گے۔
- جو ہدایات دی گئی ہیں ان کو دہرائیں۔

جب بچے ہدایات کو دہرا لیں تو استاد کہانی سنائے۔ آخر میں طلبہ کی جانب سے کیے جانے والے سوالات کے جوابات واضح کیجیے۔ اگر طلبہ کی جانب سے کوئی سوال نہ ہو تو طلبہ کی توجہ، سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کا اندازہ لگانے کی لیے ان سے خود چند سوال پوچھیے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

طلبہ سے کہیے کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے میں آپ کو چند ہدایات دوں گا آپ نے ان ہدایات پر عمل کرنا ہے۔جو بھی طلبہ ان ہدایات پر عمل نہیں کر پائیں گے وہ آہستہ آہستہ کھیل سے باہر ہو جائیں گے اور آخر میں رہ جانے والا طالب علم فاتح قرار پائے گا۔معلم طلبہ مختلف ہدایات دے گا ۔جیسے کہ:

- اپنا رخ تبدیل کیجیے۔
- سب مل کر تالی بجایئے۔
- کھڑے ہو جایئے۔
- بیٹھ جایئے۔
- کتاب کا صفحہ نمبر ۲۵ کھولیے۔
- کاپی بیگ میں رکھیے۔
- قلم دائیں ہاتھ میں پکڑیے۔

معلم مندرجہ بالا ہدایات میں مزید ہدایات بھی شامل کر سکتا ہے۔معلم یہ ہدایات طلبہ کو تیزی سے اور ردوبدل کے ساتھ دے گا۔جو طلبہ ان پر دُرست عمل نہیں کر پائیں گے وہ آہستہ آہستہ کھیل سے باہر ہو جائیں گے اور کھیل کے آخر میں بچ جانے والا طالب علم فاتح ہو گا۔

اس کھیل کی مدد سے طلبہ پر ہدایات سُننے اور ان پر عمل کرنے کی اہمیت واضح کیجیے۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰منٹ)

طلبہ کے چار گروپ بنایئے۔چاروں گروپوں کو مختلف کام دیجیے۔

پہلا گروپ کمرے سے باہر جا کر وقفے وقفے سے پانچ بار تالی بجائے اور اندر آ کر باقی گروپوں سے پوچھے کہ کتنی بار تالی بجائی گئی؟درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں۔

دوسرے گروپ کے تین بچے ایک ایک گروپ میں جائیں گے اور ہر گروپ ایک رکن کے کان میں ایک جیسی بات کہیں گے بعد میں ہر گروپ کے ایک ایک رکن سے پوچھا جائے گا کہ کان میں کیا بات کہی گئی تھی؟درست بات بتانے والوں کے لیے تالیاں بجائی جائیں۔

تیسرا گروپ باقی تینوں گروپوں کے ارکان سے کہے کہ پہلے گروپ والے باغیچے سے خشک ٹہنیاں،دوسرا گروپ پودوں کے چھوٹے پتے اور تیسرا گروپ گرے ہوئے خشک پتے لائے۔ہدایات پر درست عمل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اسی طرح چوتھا گروپ باقی تینوں سے کہے گا کہ ایک گروپ بورڈ کو صاف کر کے چاروں طرف بورڈ مار کر سے حاشیہ لگائے۔دوسرا گروپ ان کے کان میں جو بات پہلے کہی گئی تھی وہ بورڈ پر لکھے اور تیسرا گروپ جماعت میں بکھری ہوئی چیزیں اپنی اپنی جگہ پر رکھے جیسے طلبہ کی کتابیں،رجسٹر حاضری اور پانی پینے کا گلاس وغیرہ۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے گروپ کے طلبہ سے یکے بعد دیگرے پوچھیں کہ ان کو کیا ہدایت دی گئی تھیں، بورڈ پر طلبہ کو بلا کر لکھوائیے۔

اختتام:(۳منٹ)

کسی ایک بچے سے پوچھیے کہ واضح ہدایات کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جانچ:(۴منٹ)

استاد طلبہ کی توجہ دیکھنے کے لیے کچھ طلبہ کو ہدایات دے اور ان پر عمل کروائے۔ جیسے کھڑے ہو جاؤ، بیٹھ جاؤ، بورڈ صاف کرو اور جماعت کا چکر لگاؤ وغیرہ۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

کل سب بچے سکول آکر بتائیں کہ ان کے والدین نے انھیں کون کون سے کام کرنے کو کہا اور انھوں نے ہدایات کے مطابق عمل کیا یا نہیں۔

عنوان: فعل امر و نہی کے جملے بنانا
کھیلیں آنکھ مچولی

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ

- فعل امر و نہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکرز، ورک شیٹ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- "امر" کے معنی ہیں "حکم دینا" اور "نہی" کے معنی ہیں "روکنا یا منع کرنا"۔
- طلبہ کو بتائیے کہ جب کسی جملے میں کوئی کام کرنے کے لیے کہا جائے، اسے "امر" کہتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی جملے میں کوئی کام کرنے سے روکا جائے تو اسے "نہی" کہتے ہیں۔
- سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کی مشق کروائیے، ان سے امر اور نہی کے جملے اخذ کروائیے۔

تعارف: (۵ منٹ)

استاد طلبہ سے کہے گا کہ آئیے آج ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں آپ میری بات غور سے سنیں گے اور جیسے میں کہوں ویسے ہی کریں گے۔

- سب تالیاں بجائیے۔
- اپنی اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ جائیے۔
- شور مت کیجیے۔
- چیزوں کو مت پھیلائیے۔
- کرسیاں نہ گھسیٹیں۔

عزیز طلبہ! کھیل کھیل میں آپ کو کچھ کام کرنے کے لیے کہا گیا اور کچھ کام کرنے سے منع کیا گیا۔ جو کام کرنے کے لیے کہا گیا اس کو حکم یعنی "امر" اور جس کام سے منع کیا گیا اسے "نہی" کہتے ہیں۔ آج ہم "امر" اور "نہی" کے جملے بنانا اور انکو تبدیل کرنا سیکھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔ ایک کا نام "امر" رکھیے اور دوسرے گروپ کا نام "نہی" رکھیے۔ امر جملوں اور نہی جملوں والے فلیش کارڈز اپنے ہاتھ میں رکھیے اور طلبہ سے کہیں کہ جب میں کوئی حکم دینے والا جملہ بولوں تو "امر" گروپ کے بچے ہاتھ کھڑا کریں اور جب کسی کام سے منع کرنے والا جملہ بولوں تو "نہی" گروپ ہاتھ کھڑا کرے گا۔ اسی طرح بچوں کو امر اور نہی جملوں کی پہچان کروائے گا۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

بورڈ پر دو کالم بنائیے اور باری باری بچوں کو بلائیے تاکہ وہ جملوں کو پہچان کر سامنے امر یا نہی لکھ سکیں۔

غلطی کی اصلاح بورڈ پر کیجیے۔

جملے	امر یا نہی لکھیے۔
پانی مت گرائیے۔	
ہاتھ دھو لیجیے۔	
کتابیں کھولیے۔	
ورق مت پھاڑیے۔	

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

بچوں کی جوڑیاں بنائیں۔

ہر جوڑی سے کہیں کہ فعل امر اور فعل نہی کے دو دو جملے کاپیوں میں لکھیں۔

جب طلبہ جوڑیوں میں کام کر رہے ہوں تو ان کا جائزہ لیجیے۔ جہاں طلبہ کو مشکل کا سامنا ہو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

ہر جوڑی کو کمرہ جماعت میں اپنے جملے پیش کرنے کی دعوت دیجیے۔

اختتام: (۳ منٹ)

طلبہ سے پوچھیے کہ

- "فعل امر" سے کیا مراد ہے؟

- ”فعل نہی“ سے کیا مراد ہے؟

جانچ: (۴منٹ)

سبق کے اختتام پر منسلک ورک شیٹ طلبہ کو دیجیے اور ان سے کہیے کہ امر جملوں کے سامنے ”الف“ اور نہی جملوں کے سامنے ”ن“ لکھیں۔

گھر کا کام: (۱منٹ)

گھر میں آپ کے امّی ابّا یا بڑے بہن بھائی جن کاموں کو کرنے کا کہیں اور جن کاموں سے منع کریں ان میں سے پانچ جملے کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

ورک شیٹ

ذیل میں دیے گئے جملوں کو پڑھیے اور فعل امر کے جملوں کے سامنے ”الف“ اور فعل نہی کے جملوں کے سامنے ”ن“ لکھیے۔

جملے	الف	ن
دودھ پیو۔		
گھر جاؤ۔		
دیر نہ کرو۔		
شور نہ کرو۔		
بازار سے گندی چیزیں مت کھاؤ۔		
گلی میں مت کھیلو۔		
دھوپ میں مت کھیلو۔		
دروازہ بند کر دو۔		
سکول کا کام مکمل کرو۔		
وقت کی پابندی کرو۔		

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-36

عنوان: منفی جملے

دوستی ہو تو ایسی

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

منفی جملے بنانا سیکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیئے گئے نکات قواعد کی تدریس میں اساتذہ کرام کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تاکہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- تعارفی سوالات ترتیب دیتے وقت طلبہ کے معیار اور سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- تدریس کو موئثر بنانے کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔
- اساتذہ دورانِ گفتگو درست تلفظ اور معیاری زبان کا استعمال کریں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- کل آپ میں سے کون سکول نہیں آیا تھا؟
- آپ میں سے کون کون مری نہیں گیا؟
- کس نے ہاتھی نہیں دیکھا؟

بچوں کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتایا جائے کہ پوچھے گئے تمام سوالات میں اور آپ کے دیئے گئے جوابات میں ”نہیں“ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ آج ہم ایسے جملے بنانا سیکھیں گے جن میں ”نہیں یا نہ“ کا استعمال ہو۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ ایسے جملے جن میں کسی بات کا نہ ہونا ظاہر ہو ایسے جملوں کو منفی جملے کہا جاتا ہے۔روز مرہ زندگی کی مثالوں کی مدد سے منفی جملوں کے تصور کو مزید واضح کیا جائے۔طلبہ کو بتایا جائے کہ ایسے جملوں میں "نہ یا نہیں" کے الفاظ لازمی طور پر استعمال ہوں گے۔جیسے کہ

- ہم کل سیر کرنے نہیں گئے تھے۔
- عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا ہے۔
- طوطا شاخ پر نہیں بیٹھا تھا۔
- بچے بھاگ نہیں رہے تھے۔

دورانِ تدریس طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور انہیں بولنے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

اساتذہ طلبہ کو جوڑیوں کی شکل میں بلائیں۔پہلے طالب علم کو ایک فلیش کارڈ دیا جائے جس پر کوئی سادہ جملہ تحریر ہو۔طالب علم سے کہا جائے کہ وہ فلیش کارڈ پر تحریر کردہ جملے کو پڑھے۔مشکل پیش آنے کی صورت میں اساتذہ رہنمائی کریں۔دوسرے طالبعلم سے کہا جائے کہ وہ پڑھے گئے جملے کو منفی جملے میں تبدیل کرے۔اسی طرح مختلف طلبہ کو بلا کر منفی جملے بنانے کی مشق کروائی جائے۔درست منفی جملے بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰منٹ)

اساتذہ تختہ تحریر پر دو کالم بنائیں۔ایک کالم میں چند سادہ جملے لکھے جائیں جب کہ دوسرا کالم منفی جملوں کو تحریر کرنے کے لئے بنایا جائے۔اساتذہ پہلے کالم میں سادہ جملے لکھنے کے بعد کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔پہلے گروپ کے کسی طالب علم کو کہا جائے کہ وہ سادہ جملے کو پڑھیں۔دوسرے گروپ میں سے کوئی طالب علم پڑھے گئے جملے کو منفی جملے میں تبدیل کرے۔مشکل پیش آنے کی صورت میں اساتذہ طلبہ کی رہنمائی کریں۔

سادہ جملے	منفی
ہم فٹ بال کھیلتے ہیں۔	
مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	
بکری گھاس کھاتی ہے۔	

درزی کپڑے سلائی کرتا ہے۔	

اختتام: (۳منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے سادہ جملوں سے منفی جملے بنانا سیکھا ہے۔کیا اب آپ سادہ جملوں سے منفی جملے بنا سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۴منٹ)

طلبہ کے سامنے چند سادہ جملے بولیں اور انہیں ان کے منفی جملے بنانے کا کہیں۔مشکل کی صورت میں بچوں کی رہنمائی کی جائے۔درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام: (امنٹ)

بچوں سے کہیں کہ گھر سے تین سادہ اور تین منفی جملے لکھ کر لائیں۔

عنوان: درست عددی ترتیب

دوستی ہو تو ایسی

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

ایک سے تیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

نصابی کتاب، فلیش کارڈز، وائٹ بورڈ، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

- اساتذہ زبان کی نشوونما کے مراحل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طلبہ کو گنتی لکھنا سکھائیں۔
- تختہ تحریر کو استعمال کرتے ہوئے بچوں کو پہلے ایک سے تیس تک "عددی ترتیب" کی تدریس کروائی جائے اور پھر انہیں لکھنے کے مرحلے کی طرف لایا جائے۔
- تختہ تحریر پر الفاظ واضح اور درست بناوٹ کے ساتھ لکھے جائیں۔
- اجتماعی طور پر تختہ تحریر اور انفرادی طور پر ہر طالب علم کی کاپی پر لفظوں کو درست بناوٹ کے ساتھ لکھنے کی مشق کروائی جائے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- اللہ کے پہلے نبی کون تھے؟
- مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟
- سال کے دوسرے مہینے کا کیا نام ہے؟
- گزشتہ کلاس میں تیسرے نمبر پر کون آیا تھا؟

طلبہ کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتایا جائے کہ آج ہم عددی ترتیب کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷منٹ)

بچوں کو بتایا جائے کہ عددی ترتیب چیزوں یا واقعات کی ترتیب اور درجہ کو ظاہر کرتی ہے۔بچوں میں عددی ترتیب کے تصور کو واضح کرنے کے لئے روزمرہ زندگی کی سادہ مثالوں کو بیان کیا جائے تاکہ بچے آسانی سے عددی ترتیب کے تصور کو سمجھ سکیں۔مثال کے طور پر علی دوڑ میں پہلے نمبر پر آیا۔میں دوسری جماعت میں پڑھتا ہوں اور میری بہن تیسری جماعت میں پڑھتی ہے۔

اساتذہ ترتیبی اعداد کا چارٹ مناسب جگہ پر آویزاں کر کے کلاس کو دکھائیں۔طلبہ اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھی ہوئی "عددی ترتیب" کے الفاظ کی بناوٹ کو غور سے دیکھیں اور پڑھیں۔

۱	پہلا	پہلی	۱۶	سولھواں	سولھویں
۲	دوسرا	دوسری	۱۷	سترھواں	سترھویں
۳	تیسرا	تیسری	۱۸	اٹھارھواں	اٹھارھویں
۴	چوتھا	چوتھی	۱۹	انیسواں	انیسویں
۵	پانچواں	پانچویں	۲۰	بیسواں	بیسویں
۶	چھٹا	چھٹی	۲۱	اکیسواں	اکیسویں
۷	ساتواں	ساتویں	۲۲	بائیسواں	بائیسویں
۸	آٹھواں	آٹھویں	۲۳	تیئیسواں	تیئیسویں
۹	نواں	نویں	۲۴	چوبیسواں	چوبیسویں
۱۰	دسواں	دسویں	۲۵	پچیسواں	پچیسویں
۱۱	گیارھواں	گیارھویں	۲۶	چھبیسواں	چھبیسویں
۱۲	بارھواں	بارھویں	۲۷	ستائیسواں	ستائیسویں
۱۳	تیرھواں	تیرھویں	۲۸	اٹھائیسواں	اٹھائیسویں
۱۴	چودھواں	چودھویں	۲۹	انتیسواں	انتیسویں
۱۵	پندرھواں	پندرھویں	۳۰	تیسواں	تیسویں

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰منٹ)

طلبہ کو فلیش کارڈز دکھائے جائیں جن پر اردو میں "ترتیبی اعداد" اور متعلقہ عدد لکھا گیا ہو۔طلبہ سے کہا جائے کہ وہ کارڈ پر لکھے گئے "ترتیبی عدد" کو پڑھیں۔بعد ازاں کلاس میں سے کسی ایک طالب علم کو بلا کر اسے کارڈ دیا جائے اور کارڈ پر لکھے گئے "ترتیبی عدد" کو کارڈ سے دیکھ کر تختہ تحریر پر لکھنے کے لئے کہا جائے۔طالب علم سے کہا جائے کہ وہ تختہ تحریر پر لکھے گئے "ترتیبی عدد" کی بناوٹ کو ذہن میں رکھے اور لکھے گئے "ترتیبی عدد" کو تختہ تحریر سے مٹا دے۔بعد ازاں طالب علم کو دوبارہ اسی "ترتیبی عدد" کو بغیر دیکھے لفظوں اور ہندسوں میں لکھنے کے لئے کہا جائے۔الفاظ کو درست بناوٹ کے

ساتھ لفظوں اور ہندسوں میں لکھنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اگر بچوں کو لکھنے میں مشکل پیش آئے تو ان کی رہنمائی کریں۔ مختلف بچوں کو بلا کر اس مشق کو بار بار دوہرایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

اساتذہ تختہ تحریر پر چند جملے لکھیں جن میں ”ترتیبی اعداد“ کا استعمال کیا گیا ہو۔ طلبہ کو باری باری بلا کر خالی جگہ میں ترتیبی اعداد لگوا کر خالی جگہ پُر کروائی جائے۔ طلبہ کو مشکل پیش آنے کی صورت میں ان کی مناسب رہنمائی کی جائے۔ کلاس میں دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے بچوں کی حوصلہ افزائی کی کریں تاکہ طلبہ میں مزید محنت کا شوق پیدا ہو۔

- احمد دوڑ میں ______ نمبر پر آیا۔
- صائمہ ______ قطار میں بیٹھی تھی۔
- یہ ______ کی کتاب ہے۔

پہلا، پہلی، پہلے۔

پانچواں، پانچویں

دوسرا، دوسری، دوسرے

اساتذہ ایک جملے کو پڑھنے کے بعد طلبہ میں سے کسی طالب علم کو بلائیں اور اسے جملہ مکمل کرنے کا کہیں۔ اسی طرح باقی جملوں کی مشق کروائی جائے اور ترتیبی اعداد کے تصور کو واضح کیا جائے۔

اختتام: (۳ منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے ایک سے لے کر تیس تک ”ترتیبی اعداد“ لکھنا سیکھا ہے۔ کیا اب آپ ان ”ترتیبی اعداد“ کو درست بناوٹ کے ساتھ لکھ سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ: (۴ منٹ)

کلاس کے بچوں کو کہا جائے کہ وہ سترہ کا ”ترتیبی عدد“ اپنی کاپیوں پر لکھ کر دکھائیں۔ درستگی کے ساتھ لکھنے پر طلبہ کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

بچے گھروں سے ایک سے تیس تک ”ترتیبی اعداد“ کاپیوں پر خوشخط لکھ کر آئیں گے۔

عنوان: الف بائی ترتیب

صبح کی سیر

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

الف بائی ترتیب سے الفاظ لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

نصابی کتاب، سادہ الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز، وائٹ بورڈ، مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیئے گئے نکات دورانِ تدریس مطلوبہ مقاصد کے حصول میں اساتذہ کرام کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- کسی بھی نئے نظریے کو سکھانے کے لئے تعارف انتہائی دلچسپ انداز میں کروائیں تاکہ طلبہ آسانی سے سیکھنے کے لئے آمادہ ہو سکیں۔
- تعارفی سوالات ترتیب دیتے وقت طلبہ کے معیار اور سابقہ معلومات کو مدِ نظر رکھا جائے۔
- موئثر تدریس کے لئے اساتذہ سیکھنے کے عمل میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

بچوں سے پوچھا جائے کہ

- حروفِ تہجی کی ابتدا کس حرف سے ہوتی ہے؟
- حروفِ تہجی کا آخری حرف کون سا ہے؟
- "ج" کے بعد کون سا حرف آئے گا؟

بچوں کے دیئے گئے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتایا جائے کہ پوچھے گئے تمام سوالات حروفِ تہجی کی ترتیب کے حوالے سے تھے اور آج ہم اسی بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب کا مطلب ہے حروفِ تہجی کے لحاظ سے یعنی الفاظ کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دینا۔ اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ اگر ہمیں کچھ الفاظ دیئے گئے ہوں اور ہم انہیں حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیں تو ایسی ترتیب ''الف بائی ترتیب'' کہلاتی ہے۔ اس ترتیب میں الفاظ کو لکھنے کے لئے سب سے پہلے 'الف' سے شروع ہونے والا لفظ لکھا جائے گا پھر 'ب' اس کے بعد 'پ' اور اسی طرح یہ ترتیب آگے بڑھے گی۔ اگر ہمارے پاس کوئی حرف موجود نہ ہو تو ہم ترتیب کے لحاظ سے اس حرف کے بعد آنے والے حرف سے شروع ہونے والے لفظ کو لکھیں گے۔ جیسے کہ بلی اور تتلی کے الفاظ کو ''الف بائی ترتیب'' سے لکھنے کے لئے ہم بلی کو پہلے لکھیں گے کیوں کہ ہمارے پاس 'الف' سے شروع ہونے والا لفظ نہیں ہے اور اس کے بعد تتلی لکھا جائے گا کیوں کہ 'پ' سے شروع ہونے والا لفظ بھی ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

چند پھلوں کے نام تختہ تحریر پر لکھے جائیں یا پھلوں کی تصاویر اور ان کے ناموں پر مشتمل چارٹ کلاس میں آویزاں کیا جائے۔ مختلف بچوں کو باری باری بلا کر انہیں کہا جائے کہ پھلوں کے نام کو ''الف بائی ترتیب'' سے لکھیں۔ جہاں ضروری ہو طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔

مالٹا	
سیب	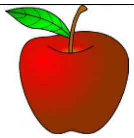
امرود	
آڑو	
تربوز	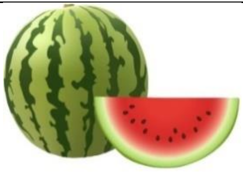

درستگی کے ساتھ لکھنے پر بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

کلاس میں سے چند طلبہ کو بلا کر ان کے نام تختہ تحریر پر لکھے جائیں۔ مثلاً

عابد　کمال　حسن

جاوید　اختر　توقیر

بچوں سے کہا جائے کہ وہ ان ناموں کو اپنی کاپیوں پر ”الف بائی ترتیب“ کے ساتھ لکھیں۔ اساتذہ بچوں کے کام کی نگرانی کریں اور جہاں رہنمائی کی ضرورت ہو طلبہ کی رہنمائی کی جائے۔ درست ترتیب کے ساتھ لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

اختتام پر بچوں کو بتایا جائے کہ آج ہم نے الفاظ کو ”الف بائی ترتیب“ میں لکھنا سیکھا ہے۔ کیا اب آپ الفاظ کو ”الف بائی ترتیب“ میں لکھ سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۴ منٹ)

تختہ تحریر پر کچھ سبزیوں کے نام لکھے جائیں اور طلبہ سے کہا جائے کہ وہ انہیں الف بائی ترتیب کے ساتھ لکھیں۔ ضرورت پڑنے پر بچوں کی رہنمائی کریں۔ درستگی کے ساتھ لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبہ کو کہیں کہ وہ سبق کی مشق میں موجود ”الف بائی ترتیب“ کے سوالات گھر سے اپنی کاپیوں پر لکھ کر آئیں۔ طلبہ سے کہیں کہ اپنے گھر کے افراد کے نام الف بائی ترتیب کے ساتھ اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

عنوان: باہمی اتفاقِ رائے اور بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا۔

صبح کی سیر

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

نصابی کتاب، تختہ تحریر مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ مقاصد اور بہترین نتائج حاصل کر سکیں گے۔

- مختلف مسائل پر باہمی بات چیت کا مقصد طلبہ میں ایک دوسرے کی رائے کے احترام کا جذبہ پیدا کرنا ہے اس لئے طلبہ کو آپس میں مختلف مسائل پر گفتگو کے مواقع فراہم کئے جائیں۔
- معاشرتی مسائل کو حل کرنے کے لئے رواداری کا فروغ انتہائی ضروری ہے اس کیلئے سکول یا گھر میں پیش آنے والے ایسے مسائل کے متعلق طلبہ کو بات چیت کا موقع دِیا جائے جن کے ذریعے رواداری کا فروغ ممکن ہو۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ

- اگر گھر میں آپ کے کسی بہن، بھائی سے آپ کی کوئی چیز گم ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟
- سکول میں اگر کوئی ساتھی کھیل کے دوران آپ سے ناراض ہو جائے تو آپ کا ردِ عمل کیسا ہونا چاہیے؟

طلبہ کے جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انہیں بتایا جائے کہ گھر اور سکول میں ہمیں بعض اوقات چھوٹے چھوٹے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آج ہم سیکھیں گے کہ اگر ہمیں گھر یا سکول میں کسی ایسی صورت حال کا سامنا ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو کسی ایسی صورت حال کے بارے میں بتائیں جو ممکنہ طور پر انہیں گھر یا سکول میں پیش آسکتی ہے۔طلبہ سے پوچھا جائے کہ اگر انہیں ایسی کسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو وہ ممکنہ طور پر کیا کریں گے۔مثلاً اگر کسی طالب علم سے آپ کے کپڑوں پر کھانے کی کوئی چیز گر جائے یا آپکے کپڑوں پر سیاہی کے نشانات لگ جائیں، تو آپ کو کیا کرنا چاہیے۔اساتذہ سب طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔بعد ازاں طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں رواداری سے کام لینا چاہیے۔استاد رواداری کی تعریف دہرائے گا تاکہ طلبہ کو رواداری کا مطلب اچھے سے سمجھ سکیں۔

سرگرمی نمبر ا:(۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو ایک صورت حال دیں۔طلبہ کو بتائیں کہ وہ کھیل کے میدان میں ہیں اور دورانِ کھیل کوئی ساتھی کسی دوسرے ساتھی سے ٹکرا کر گر جاتا ہے اور ان کے درمیان جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔طلبہ سے کہیں کہ وہ متعلقہ صورت حال پر گفتگو کریں اور ممکنہ حل تلاش کریں۔اساتذہ تمام طلبہ کو باری باری بولنے کا موقع دیں۔طلبہ کی رائے آنے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ اگر کسی مسئلے پر اختلاف پیدا ہو جائے تو لڑائی جھگڑے کی بجائے اسے بات چیت سے حل کرنا چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو تین سے چار گروہوں میں تقسیم کرے اور تختہ تحریر پر لکھے کہ اگر گھر میں آپ کا کوئی بہن، بھائی آپ کا کوئی کھلونا توڑ دے تو ایسی صورت حال میں آپ کیا کریں گے۔تمام گروہوں سے کہا جائے کہ وہ اس صورت حال پر بات چیت کے بعد اپنی اپنی رائے دیں۔اساتذہ کوشش کریں کہ تمام طلبہ اپنی اپنی رائے کا کھل کر اظہار کریں۔بعد ازاں طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں روز مرہ زندگی میں ہمیشہ رواداری سے کام لینا چاہیے۔کیونکہ لڑائی جھگڑا کرنے سے گھر کا ماحول خراب ہوتا ہے اور مسائل بڑھ جاتے ہیں۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل تلاش کرنے کے بارے میں سیکھا ہے۔اگر انہیں کبھی ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو کیا وہ ایسے مسائل کا حل خود تلاش کرنے کی کوشش کریں گے؟ اگر طلبہ کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ ہمیں مسائل اور اختلافات کا حل کس طرح تلاش کرنا چاہیے؟ جوابات کے حصول کے لئے دوستانہ ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر پر اپنے والدین اور بہن، بھائیوں سے ایسی صورت حال کے متعلق بات چیت کریں۔اور اپنے ابو یا بڑے بھائی سے پوچھیں کہ انہوں نے اپنی زندگی میں پیش آنے والے مسائل کو کیسے حل کیا اور اگلے دن اپنے ہم جماعت طلبہ کو بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-2 سبق نمبر-40

عنوان: تصویری کہانی پر گفتگو کرنا۔

ایک سواری بڑی پیاری

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

نصابی کتاب، چارٹس، تصویری کارڈ، بورڈ، مارکر، ڈسٹر۔

معلومات برائے اساتذہ:

ذیل میں دیئے گئے نکات مؤثر تدریس کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

- تصویری کہانی پر گفتگو کا مقصد طلبہ کی مشاہدے، گفتگو اور حالات واقعات سے نتائج اخذ کرنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے اس لئے طلبہ کو دورانِ تدریس بولنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کئے جائیں۔
- طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے ان کی مناسب حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔
- اساتذہ دورانِ گفتگو الفاظ کے درست تلفظ، ادائیگی اور معیاری زبان کا خیال رکھیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو چند تصاویر دکھائیں۔ مثلاً طلبہ کو چڑیا گھر یا کسی پارک کہ جس میں بچے مختلف مشاغل میں مصروف ہوں کی تصاویر دکھائیں۔ تصاویر کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے طلبہ سے پوچھیں کہ

- آپ میں سے کون کون چڑیا گھر کی سیر کرنا پسند کرتا ہے؟
- پارک میں مختلف جھولوں پر جھولے لینا آپ کو کیسا لگے گا؟

بچوں کے ممکنہ جوابات کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے انھیں بتایا جائے کہ آج ہم مختلف تصاویر دیکھیں گے اور ان کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(۷ منٹ)

اساتذہ طلبہ کو دیکھنے کے لئے چند تصویری کارڈ دیں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ نمونے کے طور پر ذیل میں چند تصاویر دی جا رہی ہیں۔

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ان تصاویر کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں۔ کوشش کریں کہ دورانِ گفتگو ہر طالب علم اپنی رائے کا بِلا جھجک اظہار کرے ۔بات چیت کے اختتام پر طلبہ کو بتائیں کہ صحت مند رہنے کے لئے دانتوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ صبح اُٹھنے کے بعد اور کھانا کھانے کے بعد لازمی طور پر اپنے دانت صاف کریں۔ بعد ازاں بچوں کو کھانے کے آداب کے متعلق بتایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

اساتذہ طلبہ سے کہیں کہ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ کوئی بھی پھل بیج سے پھل بننے تک کن کن مراحل سے گزرتا ہے؟ طلبہ تصاویر کو دیکھ کر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ تصاویر میں دکھائے گئے مراحل اور اشیاء کے بارے میں طلبہ سے سوالات کئے جائیں تاکہ طلبہ دل چسپی کے ساتھ تصاویر کو دیکھ کر اپنی اپنی رائے کا اظہار کریں۔

اساتذہ اختتام پر طلبہ کو تمام مراحل کے بارے میں بتائیں۔ مشکل الفاظ کو استاد تختہ تحریر پر لکھتا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

استاد طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کرے اور ہر گروپ کو ایک ایک تصویر والا کارڈ دیا جائے۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھنے کے بعد تصاویر کے متعلق آپس میں بات چیت کریں۔ اساتذہ طلبہ سے پوچھیں کہ یہ مقامات کن مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟ کوشش کریں کہ تمام طلبہ گفتگو میں شامل ہوں۔ اساتذہ طلبہ کو ان مقامات کے آداب کے متعلق بتائیں اور یہ مقامات ہمارے کس کام آتے ہیں؟۔ دورانِ گفتگو طلبہ کے بولنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

اختتام پر طلبہ کو بتایا جائے کہ آج ہم نے مختلف تصاویر کو دیکھ کر ان میں دی گئی معلومات کے متعلق گفتگو کرنا سیکھا ہے۔ اگر انہیں کوئی تصویر دکھا کر اس کے بارے میں گفتگو کے لئے کہا جائے تو کیا وہ اس بارے میں گفتگو کر سکتے ہیں؟ اگر بچوں کا کوئی سوال ہو تو اس کا جواب دیا جائے۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ کو کوئی تصویر دکھائی جائے اور انہیں کہا جائے کہ اس کے متعلق آپس میں گفتگو کریں۔ اساتذہ طلبہ کی دل چسپی کے لئے مختلف سوالات اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

گھر کا کام:(۱منٹ)

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ سبق میں دی گئی تصاویر کے متعلق گھر میں اپنے والدین اور بہن، بھائیوں سے گفتگو کریں۔ اور چند نکات اگلے دن پوری جماعت کے سامنے پیش کریں۔

عنوان: امالہ کی سمجھ

ایک سواری بڑی پیاری

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

امالہ کے معنی جان کر اس کا تحریر میاں درست استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، امالہ کے جملوں پر مشتمل فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، بورڈ مارکر

معلومات برائے اساتذہ:

- اِمَالَہ کے لُغوی معنی ہیں "مائل کرنا" یا جھکنا۔
- عِلمِ صَرف کی اصطلاح میں الف یا ہائے ہوّز (ہ) پر ختم ہونے والے الفاظ کے بعد اگر کوئی حرفِ ربط یا حرفِ جار (سے، کو، کے، کی، کے، کا، پر، نے، وغیرہ) آجائے تو الف یا ہائے ہوّز کو یائے مجہول سے بدلنے کو اِمَالَہ کہا جاتا ہے۔
- اِ مَالَہ اُردُو قواعد کا ایک سادہ سا اصول ہے۔ اگر اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے تو اُردُو لکھتے وقت ہم کئی غلطیاں کرنے سے بچ سکتے ہیں۔
- اس کی چند مثالیں دیکھیے! بچہ / بچے نے کھانا کھایا۔
- مکہ / مکے کی گلیاں اچھی لگتی ہیں۔
- کتا / کتے نے چھلانگ لگائی وغیرہ۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ کو امالہ کے درج ذیل جملوں پر مشتمل فلیش کارڈ دکھائے جائیں

لڑکا نے سبق یاد کیا۔
اس نے سلیقہ سے کام کیا۔

سوار گھوڑا کی پیٹھ پر بیٹھا۔
میلا میں بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔
مہمان کو اڈا تک چھوڑ آئیں۔

- طلبہ سے پوچھا جائے کہ کیا یہ جملے درست ہیں۔ طلبہ کی موزوں حوصلہ افزائی کی جائے۔ اگر طلبہ کو جواب دینے میں دقت محسوس ہو تو استاد صاحب / استانی صاحبہ مدد کریں۔ فلیش کارڈز کی الٹی سائیڈ پہ درست جملے لکھے جائیں۔ درست جملے تعارفی سرگرمی کے اختتام پر دکھائے جائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

- اوپر تعارفی سرگرمی میں دکھائے گئے فلیش کارڈ کی روشنی میں بتایا جائے گا کہ ان جملوں میں لڑکا، سلیقہ، گھوڑا، میلا اور اڈا کو لڑکے، سلیقے، گھوڑے، اڈے اور لڑکے میں جس اصول کے مطابق بدلا گیا ہے، اُسے امالہ کہتے ہیں۔
- امالہ کے معنی ہیں "جھکنا"۔
- طلبہ کو قواعد کے تحت بتایا جائے گا کہ "ا" یا "ہ" پر ختم ہونے والے الفاظ کے بعد اگر (سے کو، کے، کی، کے، کا، پر، نے، وغیرہ) آجائے تو "ا" یا "ہ" کو "ے" سے بدلنے کو اِمالَہ کہا جاتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: (۱۰ منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ درسی کتاب کے ص نمبر ۱۳۲ پر سوال نمبر ۶ "قواعد سیکھیں" کے تحت دیے ہوئے کالم کو تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ کو بتائیں کہ کالم الف میں دیے ہوئے جملے اِمالہ کے بغیر ہیں جب کہ کالم ب میں یہ جملے اِمالہ کرنے کے بعد دِیے گئے ہیں۔

تختۂ تحریر پر یہ چار الفاظ لکھیں:

کمرا	لڑکا	تالا	بستہ

طلبہ سے انفرادی طور پر اس طرح کے مزید جملے بنانے کو کہیں جن میں مذکورہ لفظوں کے بعد کوئی حرفِ ربط آتا ہو۔

سرگرمی نمبر ۲: (۱۰ منٹ)

طلبہ کو پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم کریں۔

ہر گروپ مل کر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۲ پر سوال نمبر 7 حل کرے گا۔

سرگرمی کے دوران استاد صاحب / استانی صاحبہ جماعت کے کمرے میں گھوم پھر کر طلبہ کے کام کا جائزہ لیں گے / گی۔ اگر کسی گروپ کو کوئی مشکل درپیش ہو گی تو اُس کی مدد کی جائے گی۔

اختتام: (۱۰ منٹ)

جب سارے گروپ کتاب پر مشق حل کر لیں تو استاد صاحب / استانی صاحبہ دوبارہ تختۂ تحریر پر سوال لکھ کر تمام جماعت سے حل کروائیں۔

جانچ: (۴ منٹ)

استاد صاحب / استانی صاحبہ کتاب پہ طلبہ کی حل کی ہوئی مشق کا جائزہ لیں اور اغلاط کی درستی کریں۔

گھر کا کام: (۱ منٹ)

ان الفاظ سے امالہ کے دو جملے لکھ کر لائیں:

کپڑا	جالا

عنوان: موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت، مبارک باد، انکسار اَور افسوس کے کلمات ادا کرنا

عنوان: موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت، مبارک باد، انکسار اَور افسوس کے کلمات ادا کرنا

ایک سواری بڑی پیاری

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت، مبارک باد، انکسار اَور افسوس کے کلمات ادا کر سکیں۔

وسائل: نصابی کتاب، نظم میں استعمال ہونے والے نئے الفاظ پر مشتمل فلیش کارڈز، تختۂ تحریر، مارکرز

معلومات برائے اساتذہ:

- تشکر کا اظہار کسی کے اچھے عمل، مدد اور تعاون کے جواب میں کیا جاتا ہے۔
- تہنیت یا مبارک باد تہواروں جیسے عیدین، عید میلاد النبی یا کسی کی خوشی جیسے شادی، نکاح، پیدائش اور کامیابی پر دی جاتی ہے۔
- انکسار یا عجز کا اظہار اس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی آپ کی تعریف کر رہا ہو یا کوئی شخص اپنے بارے میں بات کر رہا ہو۔ اپنے سے بڑے بزرگ سے ملتے ہوئے انکسار سے کام لیا جاتا ہے۔
- تاسف کا اظہار دکھ اور غم کے موقع پر کیا جاتا ہے۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ آج میں آپ کو کچھ اشارے کر کے دکھاؤں گا / گی۔ آپ نے بتانا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے۔ تشکر، تہنیت، انکسار اور تاسف کا اظہار اشاروں کی مدد سے کیجیے۔ اس رول پلے کے لیے ایک طالب علم کی مدد بھی لی جا سکتی ہے۔

پھر طلبا سے پوچھیں کہ

آپ کو کیسے پتا چلا کہ میں نے شکریہ کہا ہے۔ (بچے باری باری بتائیں گے۔)

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ:

- کیا آپ کو کسی نے کبھی مبارک باد دی ہے؟
- کیا آپ نے کبھی کسی کا شکریہ ادا کیا ہے؟
- اگر کسی کا کوئی نقصان ہو جائے، یا کوئی زخمی اور بیمار ہو جائے تو آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟

طلبہ باری باری جواب دیں گے۔ استاد صاحب / استانی صاحبہ غور سے سنیں گے / گی اور مناسب حوصلہ افزائی کریں گے / گی۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

طلبہ کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔

نیچے دِیے گئے موضوعات میں سے ہر گروپ کو ایک ایک موضوع دے کر رول پلے کا اہتمام کروائیں۔

۱: تحفہ اور مبارک باد دینے، جواب میں انکساری کا اظہار۔ شکریہ، مہربانی کی صورت میں کرنا۔ مبارک ہو، ماشاءاللہ کے جواب میں شکریہ، مہربانی کی مشق کروائیں۔

۲: زخمی اور بیمار نیز کسی کو ٹکر لگنے یا چوٹ لگنے یا کسی اور غلطی پہ افسوس کرنا اور معافی طلب کرنا۔ بہت افسوس ہوا، معاف کیجیے وغیرہ کی مشق کروائی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۳ پر "پڑھیں" کے عنوان سے ہدایات باری باری مختلف طلبہ سے پڑھوائیں۔

اسی صفحے پر "کچھ نیا لکھیں" کے عنوان سے دی گئی مشق جوڑیوں میں کتابوں پر حل کروائیں۔

طلبہ سے پہلے زبانی سوالات پوچھیں کہ جماعت کے نظم وضبط میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟

ان سے زبانی نکات اخذ کروائیں جیسے:ص

فائی کا خیال رکھنا، کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالنا، ادھر ادھر بلا وجہ نہ پھرنا، جماعت کے اندر آنے اور باہر جانے کے لیے اجازت لینا، شور نہ کرنا۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ:

اگر کوئی آپ کی مدد کرے تو کیا کہیں گے؟

اگر آپ کی وجہ سے کسی کو تکلیف ہو تو آپ کیا کریں گے؟

اپنے دوست کو اس کی سالگرہ پر عید پر یا امتحان میں کامیابی پر کیا بولیں گے؟

جانچ:(۴ منٹ)

طلبہ نے "کچھ نیا لکھیں" کے عنوان کے تحت لکھائی کی جو مشق کی ہے، استاد صاحب / استانی صاحبہ اُس کا جائزہ لیں اور غلطیوں کی درستی کریں۔

گھر کا کام:(۱ منٹ)

ان الفاظ سے امالہ کے دو جملے لکھ کر لائیں:

کپڑا	جالا

عنوان: موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت، مبارک باد، انکسار اَور افسوس کے کلمات ادا کرنا

عنوان: ذاتی پسند ناپسند کا اظہار

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار نظم

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

- ذرائع ابلاغ سے مراد ریڈیو، ٹی۔وی، وی سی آر، اخبار وغیرہ ہیں۔
- آج کل یوٹیوب پر اور دیگر سوشل میڈیا پر بچوں کی سطح کا مواد دستیاب ہے۔ بچے لیپ ٹاپ، ٹیب اور ٹی وی پر ایسے بہت سے پروگرام دیکھتے ہیں۔ اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ کے لیے بھی ان پروگراموں سے آگاہی ضروری ہے۔ بالخصوص چھوٹے بچوں کو پڑھانے کے لیے ان پروگراموں کا دیکھنا اور دکھانا بہت موثر ہو سکتا ہے۔
- گفت گو کے آداب کی مشق بھی اس مقصد کے تحت کروائی جائے گی۔ استاد صاحب / استانی صاحبہ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سبق پڑھائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

- رسمی سلام دُعا کے بعد استاد صاحب / استانی صاحبہ خوشگوار انداز سے گفتگو کرتے ہوئے بچوں سے پوچھیں گے / گی:
- آپ کو کون کون سے پروگرام پسند ہیں؟ا

بچوں کے کسی ایک پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے پوچھیں کہ رات میں نے وہ پروگرام دیکھا۔

- آپ میں سے کس کس بچے نے یہ پروگرام دیکھا؟
- کیا آپ کو یہ پروگرام پسند ہے؟
- پسند یا ناپسندیدگی کہ وجہ بتائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

بچوں سے ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے بارے میں سوال پوچھیں:

مثلاً:

اگر آپ کو ٹوٹ بٹوٹ کی کار مل جائے تو آپ سیر کرنے کس جگہ جائیں گے ؟

ساری جماعت سے ان کی پسندیدہ جگہ کے بارے میں پوچھنے کے بعد پسندیدگی کی وجہ دریافت کریں۔

تمام بچوں کو باری باری بولنے کا موقع دیں۔اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے بات چیت کے دوران گفت گو کے آداب کا خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

- بچوں کو دو بڑے گروپوں میں تقسیم کریں۔
- ہر گروپ ٹیلی وژن، ریڈیو یا یوٹیوب چینل پر چلنے والے بچوں کے معلوماتی اور تفریحی پروگراموں کی فہرست بنائے۔
- لکھے گئے پروگراموں کی پسندیدگی یا ناپسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

اس سرگرمی کے دوران بھی استاد تمام بچوں کو باری باری بولنے کا موقع دیں۔اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے بات چیت کے دوران گفت گو کے آداب کا خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

- بچوں کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔
- ہر طالب علم اپنے ساتھی طالب علم کو بتائے کہ گروپ میں کس بچے کا بتایا ہوا پروگرام اور پسند کی وجہ اُس کی پسند کے ساتھ ملتی جلتی تھی اور کس کی مختلف تھی۔

سرگرمی مکمل ہونے کے بعد چند جوڑیوں سے پوچھیں کہ ان کے ساتھی کی رائے کیا تھی۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ آج کی کلاس کی کوئی سی ایک اچھی بات بتائیں اور ایک ایسی بات بھی بتائیں جو اُنھیں اچھی نہ لگی ہو۔

جانچ:(۴منٹ)

طلبہ سے سوال کریں کہ:

- کوئی سے تین ٹی وی پروگراموں کے نام بتائیں جو آپ کو آج معلوم ہوئے ہیں۔
- کون سا پروگرام ہے جو آپ کی طرح دوسرے بچے بھی بہت زیادہ دیکھتے ہیں؟
- آپ کو اگر کارٹون بنایا جائے تو کون سا کارٹون کردار بننا پسند کریں گے اور کیوں؟
- آپ کو اگر کارٹون بنایا جائے تو کون سا کارٹون کردار بننا پسند نہیں کریں گے اور کیوں؟

گھر کا کام:(۱منٹ)

اپنے گھر سے امی ابو سے ان کے پسندیدہ ٹی وی پروگراموں کے نام پوچھ کر آئیں۔

عنوان: واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار نظم

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

- بچے واحد اور جمع کا بنیادی تصور پہلے پڑھ چکے ہیں۔
- اس سبق میں کچھ نئے الفاظ کے جمع بنانا سکھانے سے پیش تر پہلے سے سیکھے ہوئے تصور کو کچھ مثالوں کی مدد سے پختہ کروائیں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے:

- آج کلاس میں کل کتنے بچے ہیں؟
- کلاس میں لڑکوں کی تعداد کیا ہے؟
- کلاس میں کتنی لڑکیاں ہیں؟
- جماعت کے کمرے کے کتنے دروازے اور کھڑکیاں ہیں؟
- آپ کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟
- پنسلیں اور ربڑ کتنے ہیں؟

جوابات کے ذریعے واحد اور جمع کے تصور کی دہرائی کروائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

بچوں سے ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے بارے میں سوال پوچھیں:

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے پہیے ہیں؟	چار پہیے
اگر چار کے بجائے ایک ہوتا تو ہم کیا کہتے؟	ایک پہیا

کار کی کتنی سیٹیں ہیں؟ پانچ سیٹیں

ایک ہو تو اسے کیا کہتے ہیں؟ ایک سیٹ

ایک چیز کو کیا کہتے ہیں؟ واحد اخذ کروائیں

دو یا دو سے زیادہ چیزیں ہوں تو انھیں کیا کہتے ہیں؟ جمع اخذ کروائیں

آج ہم واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنا کر جملے مکمل کریں گے۔

صفحہ نمبر ۱۴۱ پر دی ہوئی مشق "قواعد سیکھیں" بچوں سے کھلوائیں۔

اس پہ موجود خالی جگہ پُر کرنے والے پانچوں جملے پڑھوائیں۔

تختۂ تحریر پر واحد جمع اور جمع واحد کے چار خانے بنائیں۔

بچوں سے پوچھیں:

ان کے مطابق پہلے جملے میں جس لفظ کے نیچے لائن ہے "لڑکی" یہ واحد ہے یا جمع؟

جواب واحد ملنے پر وجہ دریافت کریں۔ اسی جملے میں "تھی" اور تھیں کی وضاحت بھی واحد جمع کے حوالے سے کریں۔

یوں پانچوں جملوں میں موجود واحد یا جمع بچوں سے اخذ کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر ان کے متعلقہ خانے میں لکھتے جائیں۔

اب پہلے جملے میں موجود "لڑکی" کے سامنے لکھیں۔ "لڑکیاں"

اسی طرح "جالیاں" کے واحد کے خانے میں بچوں سے اخذ کروانے کے بعد جالی لکھیں۔ یوں پانچوں جملے مکمل کریں۔

سرگرمی نمبر ۱:(۱۰ منٹ)

بچوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب پر واحد جمع والا سوال جوڑیوں میں بیٹھ کر لکھیں۔ سرگرمی مکمل ہونے پر دو چار جوڑیوں سے ان کا لکھا ہوا پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:(۱۰ منٹ)

بچوں کو گروپوں میں تقسیم کریں۔

ہر گروپ پانچ پانچ الفاظ کے جمع / یا جمع کے واحد (جو پہلے سے پڑھ رکھے ہیں) اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

ہر گروپ میں سے ایک بچہ اپنے گروپ کے پانچ لفظوں کے واحد یا واحد کے جمع ساری جماعت کے سامنے پیش کرے۔ اصلاح اور حوصلہ افزائی ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔

اختتام:(۱۰ منٹ)

دو تین طالب علموں سے پوچھیں کہ ابھی گروپوں نے جو واحد جمع سنائے ہیں۔ ان میں سے دو واحد جمع سنائیں۔

جانچ:(۴ منٹ)

- استاد صاحب / استانی صاحبہ بچوں سے کہے گا کہ میں واحد بولوں گا۔ آپ میں سے جس کو اس کا جمع آتا ہو گا وہ تختۂ تحریر پر جا کر لکھے۔
- یہ الفاظ باری باری تختۂ تحریر پر لکھے جائیں گے:

لڑکی	جالیاں	چیونٹیاں	کھڑکی	جھاڑی

بچوں سے تختۂ تحریر پر اِن کے واحد یا جمع لکھوائیں۔ لکھنے والے بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔

گھر کا کام: (امنٹ)

ان الفاظ کے جمع گھر سے لکھ کر لائیں۔

کار	پہیا	بستہ	رستہ	کتاب

عنوان: سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھنا

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار نظم

مختص وقت: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات: نصابی کتاب، بورڈ مارکر، تختۂ تحریر، ٹریفک کے اشاروں پر مشتمل فلیش کارڈز، یوٹیوب پر وڈیو کلپ دکھانے کے لیے ٹیب / کمپیوٹر / لیپ ٹاپ۔

معلومات برائے اساتذہ:

- ٹریفک کے اشارے پیدل چلنے والوں اور گاڑیاں چلانے والے سبھی افراد کی راہ نمائی اور اصلاح کا کام کرتے ہیں۔
- ٹریفک کے اشاروں اور قواعد و ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے ہم حادثات کی روک تھام کر سکتے ہیں۔
- ابتدائی جماعتوں میں ٹریفک کے بنیادی اشارے سکھانا ضروری ہیں۔
- اگلی جماعتوں میں مزید اشارے سکھانے چاہییں۔

تعارف: (۵ منٹ)

طلبہ سے پوچھا جائے کہ:

آپ سب اسکول کیسے آتے ہیں؟

آپ نے اسکول آتے ہوئے سڑک پر دائیں بائیں یا سامنے کوئی بورڈ یا اشارہ دیکھا ہے؟

سرخ رنگ کی بتی کس چیز کا اشارہ ہے؟

سبز رنگ کی بتی جلے تو ڈرائیور کو کیا کرنا چاہیے؟

پیلے رنگ کی بتی کیا کہتی ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (۷ منٹ)

آج ہم ٹریفک قوانین کے بارے میں ایک کہانی یوٹیوب پر دیکھیں گے۔

https://www.youtube.com/watch?v=f98_diJzAwU

ٹریفک سگنل کی بات ختم ہونے پر سوال کریں:

ٹریفک سگنل کی موجودگی سڑک پر کیوں ضروری ہے؟

تین رنگوں کی بتیاں کیا بتاتی ہیں؟

پیلی، سرخ اور سبز بتیوں کا کیا مطلب ہے؟

ٹریفک سگنل کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

زیبرا کراسنگ کا نشان کیا پیغام دیتا ہے؟

چلنے کا اشارہ کیسا ہوتا ہے؟

پارک کرنا منع ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے؟

زیبرا کراسنگ سے سڑک کیسے پار کرنی ہے؟

ہیلمٹ کیوں پہننا چاہیے؟

ڈرائیونگ کے دوران فون کیوں نہیں استعمال کرنا چاہیے؟

ہارن بجانا کہاں منع ہے اور اس کا نشان کیسا ہوتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۱: (۵ منٹ)

دکھائی گئی ویڈیو کے بارے میں طلبہ گروپوں میں بات چیت کریں۔ سب مل کر ایک پیش کش تیار کریں۔ گروپ کا ہر بچہ ٹریفک کے ایک ایک اشارے کا رول ادا کرے گا

سرگرمی نمبر ۲: (۵ منٹ)

بچوں کو فلیش کارڈز دکھائیں جن پر مختلف ٹریفک کے اشارے بنائے گئے ہوں۔ یہ وہ اشارے ہوں گے جن کے بارے میں ویڈیو میں بتایا گیا ہے۔ پہچان کروائیں کہ ان میں سے کون سا ٹریفک کا اشارہ کیا پیغام دیتا ہے۔

اختتام: (۳ منٹ)

اگر آپ کو ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار مل جائے تو آپ سڑک پر چلاتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھیں گے؟

جانچ: (۴ منٹ)

طلبا سے پوچھیں کہ

- زیبرا کراسنگ کیوں بنایا جاتا ہے؟
- ہیلمٹ نہ پہنیں تو کیا نقصان ہو سکتا ہے؟
- فون کا استعمال ڈرائیونگ کے دوران کیوں منع ہے؟
- سڑک کیسے پار کرنی چاہیے؟

- ہارن کیوں بجایا جاتا ہے؟

پیلی، سبز اور سرخ بتیاں کیوں جلائی جاتی ہیں؟

گھر کا کام: (امنٹ)

آج کلاس میں سیکھے گئے ٹریفک کے اشاروں کے بارے میں اپنے گھر والوں کو بتائیں۔

تیار کنندگان--ٹیچر گائیڈ اُردو--جماعت دوم

نمبر شمار	نام	ادارہ
		منیجمنٹ
1	اللہ رکھا انجم	ڈائریکٹر جنرل قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور
2	آصف مجید	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		مرتبین
3	مہناز انجم	قائد ایچ نائن اسلام آباد سینیئر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو
4	شائستہ اعوان	اردو لیکچرار (آئی بی۔ڈی پی) بیکن ہاؤس کالج، گلبرگ کیمپس لاہور
5	نسیم اختر	گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول قادر پور راں، ملتان سینیئر سبجیکٹ سپیشلسٹ اردو
6	زاہد حسن	پی۔ایس۔ٹی گورنمنٹ ہائی سکول مان والا کبیر والا ضلع
7	ڈاکٹر محمد اسلم	اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر (اے۔ای۔او)، پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ
		جائزہ کار
8	ڈاکٹر محمد احمد کاوش	پرنسپل، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، نارووال
9	حنا شعیب	اسسٹنٹ مینیجر کریکولم، دی ایجوکیٹرز ہیڈ آفس (پراجیکٹ آف بیکن ہاؤس)
10	شہزاد یوسف	یم لیڈر سندھ ایجوکیشن اینڈ کمیونٹی پروگرام (یو ایس ایڈ فنڈڈ پروگرام) کراچی
		جائزہ کار (معیار)
11	ڈاکٹر انیلہ جاوید	اردو ایم وائے پی اینڈ ڈی پی سبجیکٹ کوآرڈینیٹر۔
12	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
		پروف ریڈر
13	سلمان سہیل	ایس ایس ٹی (اردو) گورنمنٹ سی ڈی اسلامیہ ہائیر سیکنڈری سکول تلونڈی بھنڈراں نارووال
		کوآرڈینیشن ٹیم
14	سیف الرحمان طور	کورس کوآرڈینیٹر (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
15	ڈاکٹر عدیلہ خانم	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
16	پروین دین محمد	ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
17	ڈاکٹر عالیہ صادق	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
18	محترمہ فوزیہ انعام	ایس ایس ایس (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، لاہور
		ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور لے آؤٹ
19	محمد اشرف	اسسٹنٹ (ایم ڈی ونگ)، قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈوپلیمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔